بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

واقفیّتِ عامہ

General Knowledge

جماعت دوم

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق

ایک قوم، ایک نصاب

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

PECTAA
Transformation, Innovation and Excellence

پنجاب ایجوکیشن، کریکولم، ٹریننگ اینڈ اسسمنٹ اتھارٹی

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق اور قومی نظرِ ثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔
جملہ حقوق بحق پنجاب ایجوکیشن، کریکولم، ٹریننگ اینڈ اسسمنٹ اتھارٹی، لاہور محفوظ ہیں۔
اس کتاب کا کوئی حصّہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

زیرِ نگرانی: **محمد رفیق طاہر**، جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، قومی نصاب کونسل، وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیّت، اسلام آباد

فوکل پرسن پنجاب برائے یکساں قومی نصاب: **عامر ریاض** ڈائریکٹر (کریکولم اینڈ کمپلائنس) پنجاب ایجوکیشن، کریکولم، ٹریننگ اینڈ اسسمنٹ اتھارٹی، لاہور

مصنفہ: یاسمین جدون (ممبر قومی نصاب کمیٹی، ماہر تعلیم و تربیت اساتذہ)

اراکین قومی جائزہ کمیٹی

- کرم حسین (پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ)
- سہیل بن عزیز (قومی نصاب کونسل)
- بابر بشیر (نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا)
- فرزانہ ہاشمی (بیکن ہاوس سکول سسٹم)
- احسان اللہ خان (ادارہ نصابیات و مرکز توسیع، بلوچستان)
- زاہدہ عزیز (ایف جی ای آئی، کینٹ اینڈ گیریژن)
- نکیر عالم (محکمہ تعلیم، گلگت بلتستان)
- زاہد حسین (نمائندہ پرائیویٹ سکول، اسلام آباد)
- ڈاکٹر صوفیہ صدیقی (لمز یونیورسٹی، لاہور)
- راشد علی (فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد)

تکنیکی معاونت: نگہت لون، اسفندیار خان

ڈیسک آفیسر: صائمہ عباس محسود (قومی نصاب کونسل)

ڈائریکٹر (کریکولم اینڈ کمپلائنس): عامر ریاض
انچارج آرٹ سیل: محترمہ عائشہ صادق
ڈپٹی ڈائریکٹر (کمپلائنس سائنسز): سیّد صغیرالحسنین ترمذی
نگران: سیّد صغیرالحسنین ترمذی
السٹریشنز: مہربانو محسود، آیت اللہ
ڈیزائنر: علیم الرحمان
کمپوزر: عمیر طارق

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

فہرست عنوانات

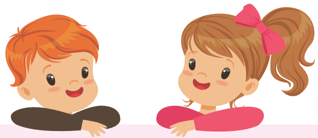

نمبر شمار	باب کا عنوان	صفحہ نمبر
1	ہمارا وطن پاکستان	01
2	دیہات اور شہر	09
3	حقوق و فرائض	12
4	مذہبی تہوار	15
5	قدرتی ماحول اور وسائل	18
6	پانی	23
7	پودے	28
8	جانور	34
9	زراعت اور مویشی	38
10	زمینی وسائل کی حفاظت	42
11	حرارت اور روشنی	46
12	دوسروں کی مدد کرنا	49
13	پیشے	52
14	دوسروں کا احترام	54
15	عفوو درگزر	57
16	غیر جانب داری	60

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

01

ہمارا وطن پاکستان

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- پاکستان کے نقشے کو پہچان سکیں۔
- پاکستان کے صوبوں اور وفاقی علاقوں کا نام بتا سکیں۔
- پاکستان کے چاروں صوبوں اور وفاقی علاقوں کی ثقافت کی عکاسی کر سکیں۔
- قومی پرچم کی اہمیت بتا سکیں۔

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

ہمارا وطن پاکستان ہے۔ یہ برِّ اعظم (Continent) ایشیا میں واقع ہے۔ پاکستان 14 اگست 1947ء کو وجود میں آیا۔ اس کا دار الحکومت اسلام آباد ہے۔ سندھ، بلوچستان، خیبر پختون خوا اور پنجاب پاکستان کے چار صوبے ہیں۔ اس کے علاوہ گلگت بلتستان اور آزاد جموں و کشمیر بھی پاکستان کے زیرِ انتظام علاقے ہیں۔ آزاد جموں و کشمیر کا دار الحکومت مظفر آباد ہے جب کہ گلگت بلتستان کے دار الحکومت کا نام گلگت ہے۔ رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ بلوچستان ہے جب کہ آبادی کے لحاظ سے بڑا صوبہ پنجاب ہے۔

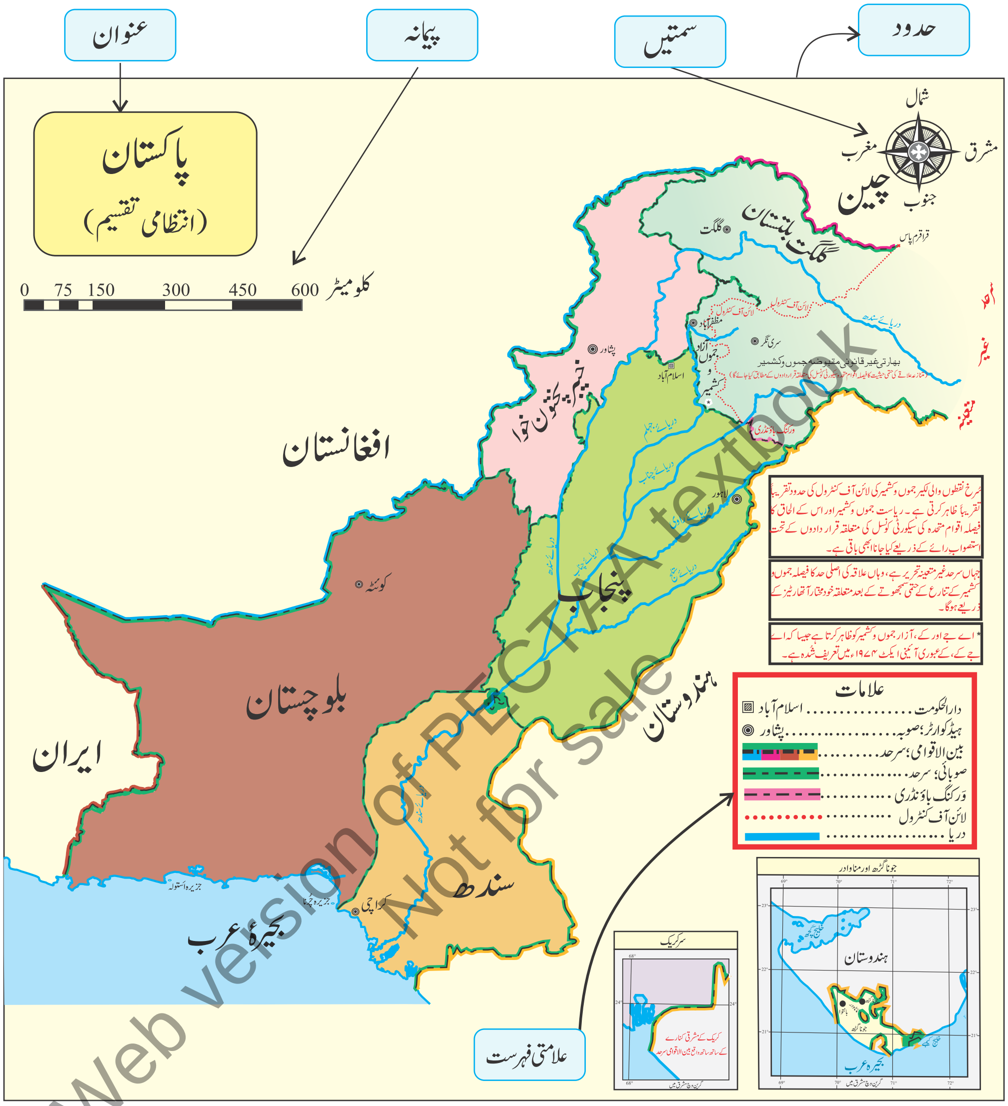

Web version of PECTAA textbook Not for sale

کیا آپ جانتے ہیں؟

زمین کے بڑے خشک ٹکڑے یا علاقے کو برِّ اعظم (Continent) کہتے ہیں۔ دنیا میں سات برِّ اعظم ہیں۔

نیچے دیے گئے پاکستان کے نقشے کو غور سے دیکھیں اور چاروں صوبوں اور وفاقی علاقوں کے نام لکھیں۔

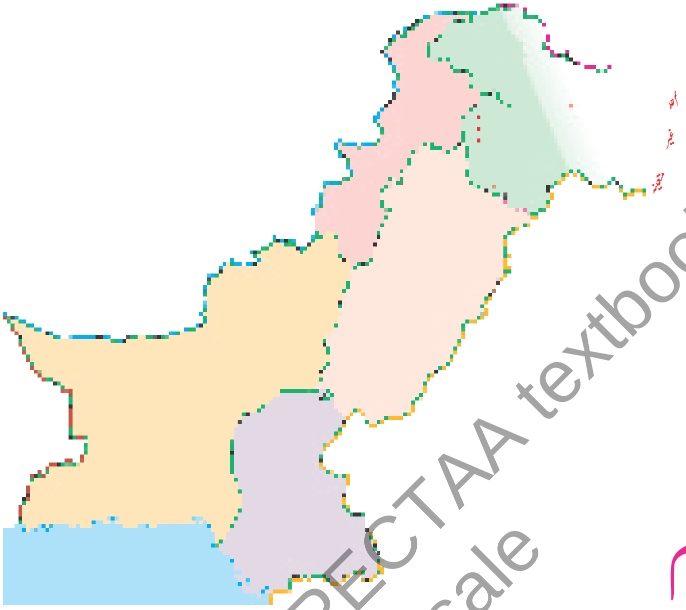

پاکستان کا پرچم

ہر ملک کی طرح پاکستان کا پرچم بھی اس کی پہچان ہے۔ اس میں سبز اور سفید رنگ ہیں۔
پرچم میں سبز رنگ مسلمانوں اور سفید رنگ دوسرے مذاہب کے لوگوں کو ظاہر کرتا ہے۔
اس پر بنا ہوا چاند ترقّی اور ستارا روشنی اور علم کی علامت ہیں۔

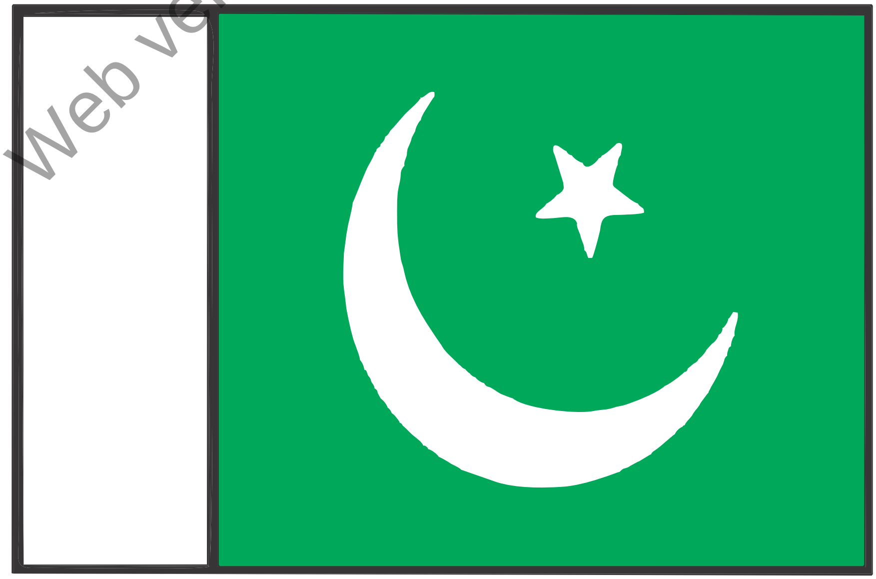

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

اپنے استاد کی راہنمائی میں کاپی پر پاکستان کا پرچم بنائیں اور اس میں رنگ بھریں۔ کون سا رنگ مسلمانوں اور دوسرے مذاہب کو ظاہر کرتا ہے، نشان دہی کریں۔

پاکستان کے صوبے

پاکستان کے چاروں صوبے اور وفاق کے زیرِ انتظام علاقے اپنے رہن سہن کی عکاسی کرتے ہیں۔

صوبہ سندھ

صوبہ سندھ کے لوگ سندھی زبان بولتے ہیں اور لباس میں شلوار قمیص، اجرک اور سندھی ٹوپی پہنتے ہیں۔ کھانے میں یہاں کے لوگ چاول، کوکی اور پالک کھانا پسند کرتے ہیں کراچی صوبہ سندھ کا دارالحکومت ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

موہن جو دڑو صوبہ سندھ کے ضلع لاڑکانہ میں واقع ہے۔

موہن جو دڑو

سندھی ٹوپی اور اجرک

* کوکی سندھی روٹی ہے جو آٹا، پیاز، دھنیا، سبز مرچ، انار دانہ اور زیرا سے مل کر بنتی ہے۔

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

صوبہ پنجاب

بادشاہی مسجد، لاہور

آبادی کے لحاظ سے پنجاب سب سے بڑا صوبہ ہے۔ یہاں کے لوگ زیادہ تر پنجابی زبان بولتے ہیں۔اس کے علاوہ سرائیکی اور پوٹھوہاری بھی بولی جاتی ہے۔

مردوں کا روایتی لباس شلوار قمیص، پگڑی، کُرتا اور تہمد ہے جب کہ عورتیں شلوار قمیص پہنتی ہیں۔

لاہور صوبہ پنجاب کا دارالحکومت ہے۔ یہاں کے لوگ کھانے میں سرسوں کا ساگ، مکھن اور پینے میں لسّی پسند کرتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

پنجاب کا مشہور کھیل کبڈی دنیا میں مشہور ہے۔

Web version of PECTAA textbook Not for sale

خیبر پختون خوا

صوبہ خیبر پختون خوا کا دارالحکومت پشاور ہے۔ یہ خوب صورت پہاڑوں اور وادیوں پر مشتمل ہے۔

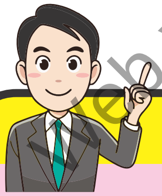

کیا آپ جانتے ہیں؟

مالم جبہ اور جھیل سیف الملوک سیاحتی اعتبار سے بہت اہمیت رکھتے ہیں۔

بابِ خیبر

یہاں کے لوگ پشتو، ہندکو، سرائیکی، کھوار اور کوہستانی زبانیں بولتے ہیں۔مردوں کا لباس شلوار قمیص، پگڑی، چترالی ٹوپی، قراقلی اور پشاوری چپل ہیں۔عورتیں کڑھائی والی قمیص اور شلوار پہنتی ہیں۔ یہاں کے مشہور کھانے پلاؤ اور چپلی کباب ہیں۔ قہوہ بھی شوق سے پیا جاتا ہے۔

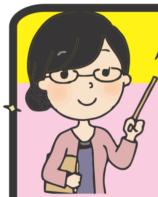

کیا آپ جانتے ہیں؟

"اتن" اور "خٹک" یہاں کے مشہور رقص ہیں۔

بلوچستان

رقبے کے لحاظ سے یہ پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ بلوچستان میں بلوچی، پشتو اور براہوی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ مردوں کا لباس شلوار قمیص اور پگڑی ہیں جب کہ عورتیں کڑھائی والا کُرتا اور شلوار پہنتی ہیں۔

بلوچستان کا خاص کھانا سجّی اور کھڈی کباب ہیں۔ کوئٹہ بلوچستان کا دارالحکومت ہے۔ یہاں کا خشک میوہ بہت مشہور ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

"بلوچی چاپ" اور "اتن" بلوچستان کا مشہور رقص ہے۔

زیارت میں قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کی رہائش گاہ (تفریحی مقام)

آزاد جموں و کشمیر

آزاد جموں و کشمیر پاکستان کے زیرِ انتظام علاقہ ہے۔ مظفر آباد آزاد جموں و کشمیر کا دارالحکومت ہے۔ یہاں پہاڑی، ہندکو، گوجری اور کشمیری زبانیں بولی جاتی ہیں۔ کشمیر کے لوگوں کی پسندیدہ خوراک چاول، کشمیری کُلچہ اور کشمیری چائے ہے۔ یہاں کے مرد اور خواتین دونوں پیرہن پہنتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

آزاد جموں و کشمیر کی اپنی حکومت ہے اور یہ پاکستان کے زیرِ انتظام علاقہ ہے۔

مظفر آباد، آزاد جموں و کشمیر

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

گلگت بلتستان

گلگت بلتستان پاکستان کے شمال میں واقع ہے۔اس کا دارالحکومت گلگت ہے۔ گلگت بلتستان میں لوگ شینا، کھوار، بروشسکی اور بلتی زبان بولتے ہیں۔ یہاں کے مرد عام طور پر سفید شلوار قمیص اور گلگتی اونی ٹوپی پہنتے ہیں۔عورتیں شلوار قمیص اور ٹوپی پہنتی ہیں۔ یہاں کے لوگ روٹی، مکھّن اور گوشت سے بنی غذا کھاتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

راکاپوشی گلگت بلتستان کی مشہور پہاڑی چوٹی ہے۔

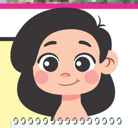

سرگرمی:

پاکستان کے مختلف علاقوں کی ثقافت پر مبنی تصاویر جمع کریں، ہم جماعتوں کو دکھائیں اور ان کے بارے میں بات چیت کریں۔

اپنے اساتذہ کی راہنمائی میں گروپ میں نیچے دیے گئے صوبوں کو چارٹ پیپر پر ٹریس (Trace) کر کے ان کے ٹکڑے (Cutout) بنائیں۔اب ان ٹکڑوں (Cutout) کو آپس میں ملاتے ہوئے پاکستان کا نقشہ مکمل کریں۔

پنجاب، سندھ، خیبر پختون خوا ، بلوچستان، آزاد جموں وکشمیر، گلگت بلتستان

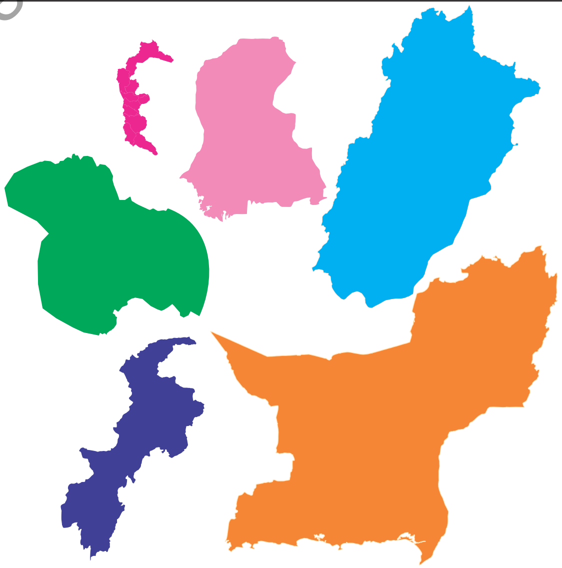

Web version of PECTAA textbook Not for sale

مشق

سوال نمبر 1۔ نیچے دیے گئے سوالات میں سے درست جواب کے سامنے ✔ کا نشان لگائیں۔

1۔ پاکستان کب وجود میں آیا؟

(i) 23 مارچ 1940ء	
(ii) 14 اگست 1947ء	
(iii) 11 ستمبر 1948ء	

2۔ پاکستان کے کتنے صوبے ہیں؟

(i) چار	
(ii) پانچ	
(iii) چھ	

3۔ پاکستان کے پرچم میں کتنے رنگ ہیں؟

(i) دو	
(ii) تین	
(iii) چار	

برائے اساتذہ:
بچوں کو پاکستان کے چاروں صوبوں اور وفاق کے زیرِ انتظام علاقوں کے بارے میں بتائیں۔

سوال نمبر2۔ مندرجہ ذیل بیانات کے سامنے درست پر ✔ اور غلط پر ✖ کا نشان لگائیں۔

(i) پاکستان کے پرچم میں سبز رنگ دوسرے مذاہب کی نشان دہی کرتا ہے۔	
(ii) آزاد جموں و کشمیر کا دارالحکومت مظفر آباد ہے۔	
(iii) رقبے کے لحاظ سے بلوچستان پاکستان کا سب سے چھوٹا صوبہ ہے۔	
(iv) پنجاب آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔	
(v) گلگت بلتستان پاکستان کے جنوب میں واقع ہے۔	

سوال نمبر3۔ پاکستان کے دارالحکومت کا کیا نام ہے؟

....

سوال نمبر4۔ سندھ اور خیبر پختون خوا کی ثقافت کا فرق نیچے لکھیں۔

	سندھ	خیبر پختون خوا
زبان		
لباس		
کھانا		

Web version of PECTAA textbook Not for sale

02

دیہات اور شہر

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پہچان سکیں کہ پاکستان کے لوگ دیہات اور شہروں میں رہتے ہیں۔
- دیہات کی اہم خصوصیات (عمارتیں، سہولیات، ماحول اور پیشے) کی شناخت کر سکیں۔
- شہر کی نمایاں خصوصیات کی نشان دہی کریں۔
- دیہاتی اور شہری زندگی کا موازنہ کر سکیں۔
- شہر اور دیہات کے لوگوں کے مشترکہ پیشوں کے بارے میں جان سکیں۔

پاکستان کی زیادہ تر آبادی دیہات پر مشتمل ہے۔ دیہات میں گھر عام طور پر کھلے اور کچّے ہوتے ہیں اور یہاں کا ماحول صاف سُتھرا ہوتا ہے۔ صحت اور تعلیم کی سہولیات کم ہوتی ہیں۔ شہر میں عمارتیں اونچی اور پکّی ہوتی ہیں اور یہاں کا ماحول کارخانوں اور ٹریفک کے شور و غل کی وجہ سے صاف نہیں ہوتا۔ شہروں میں صحت اور تعلیم کی بہترین سہولیات موجود ہوتی ہیں۔

Web version of PECTAA textbook Not for sale

دیہاتی اور شہری زندگی میں فرق

شہری زندگی

اونچی عمارتیں

دفتر

یونیورسٹی

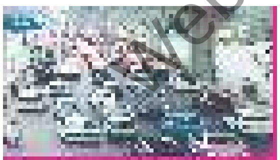
ٹریفک کا شور و غل

دیہاتی زندگی

کچّے گھر

کھیتی باڑی

سکول

بہت کم ٹریفک

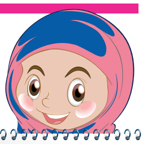

سرگرمی: بچے گروپ میں گاؤں اور شہر کی تصاویر سے دونوں کی اہم خصوصیات کا موازنہ کریں۔
(گروپ ورک)
بچے رہنے کے لیے اپنی پسندیدہ جگہ (شہر یا دیہات) کے متعلق بتائیں اور اس کی دو وجوہات بھی بتائیں۔

شہر اور دیہات کے لوگوں کے مشترکہ پیشے

ڈاکٹر

درزی

حجّام

ترکھان

موٹر مکینک

موچی

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

مشق

سوال نمبر 1۔ مندرجہ ذیل اشیا کو اس کے متعلقہ پیشوں سے ملائیں۔

آپ کس کے پاس جائیں گے؟

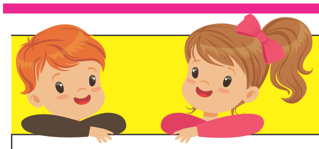

گوشت لینے	ڈاکٹر
جوتا مرمت کروانے	قصائی
کپڑے سلوانے	موچی
علاج کروانے	درزی

سوال نمبر 2۔ شہری اور دیہاتی زندگی میں فرق بتائیں اور لائن لگا کر ملائیں۔

خالص ہوا	شہر	چشمے اور کنوئیں
ائیرپورٹ		شوروغل
کسان	دیہات	چھوٹے اور کچّے مکان
گاڑیوں کا دُھواں		بڑی سڑکیں

سوال نمبر 3۔ آپ بڑے ہو کر کون سا پیشہ اختیار کرنا چاہیں گے اور کیوں؟

____

____

____

سوال نمبر 4۔ کوئی سی تین سہولیات لکھیں جو آپ کو شہر میں میّسر ہیں اور گاؤں میں نہیں۔

____

____

سوال نمبر 5۔ آپ ایک گاؤں میں سب سے پہلے کون سی سہولت مہیّا کرنا چاہیں گے اور کیوں؟

____

____

برائے اساتذہ:
بچوں کو تفصیل سے شہری اور دیہاتی زندگی کا فرق بتائیں (رہن سہن اور سہولیات)۔

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

03

حقوق و فرائض

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- حکومت کی تعریف بیان کر سکیں۔
- حکومت جو سہولیات شہریوں کو فراہم کرتی ہے اُن کی نشان دہی کر سکیں۔
- شہریوں کے کوئی سے تین حقوق کی فہرست بنا سکیں (خوراک، مفت تعلیم، تحفّظ، صحت اور برابری)۔
- یہ شعور پیدا کر سکیں کہ ہر شہری کو اپنے مذہب کے مطابق آزادی سے زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے۔
- دستیاب حقوق کے حوالے سے اپنی ذمّہ داریوں کی شناخت کر سکیں۔

حکومت ملک کا نظام چلاتی ہے۔ یہ اپنے شہریوں کی بہتری کے لیے صحت، صاف پانی، بجلی، گیس، تفریح کے لیے کھیل کے میدان اور معیاری تعلیم کی سہولیات مہیا کرتی ہے۔

شہریوں کے حقوق

حکومت کا فرض ہے کہ وہ اپنے شہریوں کو اُن کی بنیادی سہولیات فراہم کرے۔
ایک ذمّہ دار شہری کا فرض ہے کہ وہ تمام اداروں کا احترام کرے۔

Web version of PECTAA textbook Not for sale

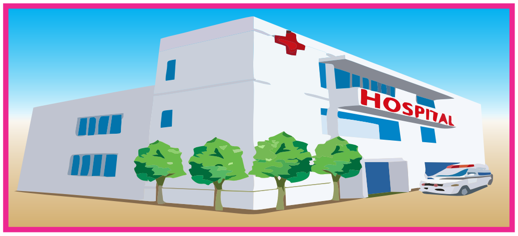

علاج کے لیے ہسپتال

تعلیم کے لیے سکول

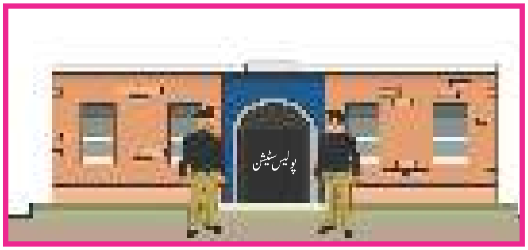

جرائم کی روک تھام کے لیے پولیس سٹیشن

انصاف کے لیے عدالتیں

آمدورفت کے لیے سڑکیں

کیا آپ جانتے ہیں؟

ملک چلانے کے لیے لوگوں کو انتخابات کے ذریعے منتخب کیا جاتا ہے۔ منتخب شدہ لوگ مل کر "حکومت" بناتے ہیں۔

حکومت کا فرض ہے کہ وہ اپنے شہریوں کی حفاظت کرے اور ہر شہری کو اپنے مذہب کے مطابق آزادی سے زندگی گزارنے کا اختیار دے۔ اُن کے مذہبی مقامات اور تہواروں کا لحاظ کرے۔

حقوق و فرائض

میرا حق ہے ــــــــ	میرا فرض ہے ــــــــ
اچھا ماحول، گھر، تعلیم، تحفّظ اور صحت کی سہولیات۔	اپنی صحت کا خیال رکھنا۔
بجلی، گیس اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی۔	بڑوں اور بزرگوں کی عزّت و احترام کرنا۔
پیشہ اختیار کرنے کی آزادی۔	قوانین پر عمل کرنا۔
بے سہارا افراد کے لیے پناہ گاہیں۔	گیس، پانی اور بجلی کو احتیاط سے استعمال کرنا اور ضائع نہ کرنا۔
	سرکاری و غیر سرکاری اشیا کو نقصان نہ پہنچانا۔

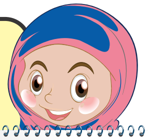

سرگرمی:

رول پلے

بچوں کو گروپس میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ میں سے ایک بچہ سرکاری افسر بنے اور دوسرا شہری کا رول ادا کرے۔ ہر گروپ سے کہیں کہ دیے گئے وقت کے مطابق رول پلے کرتے ہوئے حکومت کے فرائض اور شہریوں کے حقوق بتائے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

ہم قوانین کی پابندی کر کے اچھے شہری بن سکتے ہیں۔

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

مشق

سوال نمبر1۔ ذیل میں چند سہولیات درج ہیں۔ آپ کے علاقے میں ان میں سے جو سہولت موجود ہے اُس پر ✓ کا نشان لگائیں۔

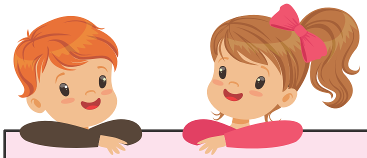

ہسپتال ________	ائیرپورٹ ________
پولیس سٹیشن ________	سکول ________
پارک ________	صاف پانی کی سہولت ________
بس اڈہ ________	ڈاکخانہ ________

سوال نمبر2۔ اپنے علاقے کے دو اہم عوامی مسائل لکھیں۔

(i) ____________________ (ii) ____________________

سوال نمبر3۔ شہریوں کے کوئی سے دو حقوق اور دو فرائض تحریر کریں۔

(i) ____________________ (ii) ____________________

(i) ____________________ (ii) ____________________

سوال نمبر4۔ کون سا محکمہ لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کرتا ہے؟

____

ٹیچر کلاس میں مانیٹر بنانے کے لیے الیکشن کروائے۔ بچوں کو بیلٹ بکس، ووٹ اور تمام مراحل سے متعارف کروا کر کلاس کا مانیٹر بنائے۔

برائے اساتذہ:

بچوں کو بتائیں کہ حکومت کی مہیا کردہ سہولیات کا کس طرح خیال رکھنا چاہیے۔

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

04

مذہبی تہوار

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- جان سکیں مسلمان عید الفطر اور عید الاضحیٰ کیوں اور کیسے مناتے ہیں۔
- پاکستان میں منائے جانے والے دوسرے مذاہب کے مذہبی اور ثقافتی تہواروں کے بارے میں جان سکیں۔

تہوار کے موقع پر لوگ خوشیاں مناتے ہیں اور دوسروں کی خوشیوں میں شریک ہوتے ہیں۔ مسلمان سال میں دو عیدیں جوش و خروش سے مناتے ہیں، عید الفطر اور عید الاضحیٰ ۔

پاکستان میں رہنے والے دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ بھی اپنے مذہبی اور ثقافتی تہوار مناتے ہیں مثلاً کرسمس، بیساکھی، دیوالی اور ہولی وغیرہ۔

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

عید الفطر

مسلمان عید الفطر رمضان المبارک کے روزے مکمل ہونے کے بعد یکم شوّال کو مناتے ہیں۔ اس دن مسلمان عید کی نماز پڑھنے کے بعد اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کو مل کر عید کی مبارک باد دیتے ہیں۔ اُن کے گھر جاتے ہیں اور بچوں کو عیدی دیتے ہیں۔ غریب مسلمانوں کو اس خوشی میں شریک کرنے کے لیے نماز عید سے پہلے صدقۂ فِطر (فِطرانہ) دیا جاتا ہے۔

ذرا سوچیے!

عید الفطر والے دن آپ کیا کھانا پسند کرتے ہیں؟

عید الاضحیٰ

عید الاضحیٰ کو بڑی عید بھی کہا جاتا ہے۔ یہ عید حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی قربانی کی یاد میں منائی جاتی ہے۔ اس دن مسلمان جانوروں کی قربانی کرتے ہیں۔ قربانی کا گوشت خود کھاتے ہیں، غریبوں اور رشتہ داروں میں بھی بانٹتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

عید الاضحیٰ 10 ذوالحجہ کو منائی جاتی ہے۔

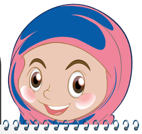

سرگرمی: اپنے دوستوں اور سکول کے سٹاف کے لیے عید کارڈ بنائیں۔

میلادالنّبی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ)

مسلمان میلادالنّبی 12 ربیع الاوّل کو مذہبی عقیدت و احترام کے ساتھ مناتے ہیں۔ اس دن حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شان میں درود اور نعت کی محفلیں سجائی جاتی ہیں اور لوگوں میں کھانا تقسیم کیا جاتا ہے۔

کرسمس

مسیحی ہر سال 25 دسمبر کو حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کے یومِ پیدائش کے موقع پر کرسمس مناتے ہیں۔ اس دن کرسمس کے درخت اور گھروں کو سجاتے اور تحفے تحائف کا تبادلہ کرتے ہیں۔

ہولی

ہولی ہندوؤں کا اہم تہوار ہے۔ اس دن ہندو اکٹھے ہو کر ایک دوسرے پر رنگ پھینکتے ہیں اور خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

بیساکھی

بیساکھی سکھ مذہب کا ایک قدیم تہوار ہے۔ بیساکھی سکھوں کے نئے سال کا پہلا دن ہے۔ اس دن سکھ خوشیاں مناتے ہیں۔

سرگرمی

اپنے اساتذہ / والدین کی مدد سے دیگر مذاہب کے تہواروں کی معلومات جمع کریں اور جماعت میں اپنے دوستوں کو بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

سکھ مذہب کے بانی گورونانک ،ننکانہ صاحب پنجاب میں پیدا ہوئے۔

مشق

سوال نمبر1۔ مسلمان عید الفطر کس طرح مناتے ہیں؟ ______

______

سوال نمبر2۔ عید الاضحیٰ کس کی قربانی کی یاد میں منائی جاتی ہے؟ ______

سوال نمبر3۔ دیگر مذاہب کے کوئی سے دو تہواروں کے نام لکھیں۔ ______

سوال نمبر4۔ نیچے دیے گئے الفاظ پڑھ کر جواب تحریر کریں:

• حضرت ابراہیم علیہ السّلام، 10 ذوالحجہ ، قربانی	
• یکم شوّال کا چاند، فطرانہ، عیدی	
• روزہ، افطار، بابرکت مہینا	
• دسمبر، حضرت عیسیٰ علیہ السّلام، مسیحی	
• ہندوؤں، رنگ پھینکنا، خوشی	
• نئے سال کا پہلا دن، سکھ، خوشیاں	

Web version of PECTAA textbook Not for sale

05

قدرتی ماحول اور وسائل

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- شناخت کر سکیں کہ قدرتی ماحول جان دار اور بے جان اشیا پر مشتمل ہے۔
- جان سکیں کہ انسانی زندگی کے لیے قدرتی وسائل جیسے زمین، ہوا، پانی اور سورج وغیرہ بہت ضروری ہیں۔
- قدرتی اور انسان کی بنائی ہوئی مادی اشیا میں فرق جان سکیں۔
- شناخت کر سکیں کہ لوگ قدرتی وسائل کو استعمال کرتے ہوئے انسانی ضروریات کی اشیا بناتے ہیں۔

جان دار اور بے جان

پیارے بچو! ہماری زمین پانی اور خشکی پر مشتمل ہے، جہاں جان دار اور بے جان اشیا پائی جاتی ہیں مثلاً ہرے بھرے کھیت، پہاڑ، جانور اور انسان وغیرہ۔جان دار اور بے جان اشیا ایک دوسرے کے لیے بہت اہم ہیں۔ مثلاً پودوں سے ہم خوراک حاصل کرتے ہیں اور پینے کے لیے پانی کا استعمال کرتے ہیں۔تمام جان دار اور بے جان اشیا مل کر ماحول بناتے ہیں۔

تمام جان داروں کو زندہ رہنے کے لیے ہوا، کھانے کے لیے خوراک اور پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔جان دار بڑھتے، پھلتے پھولتے اور حرکت کرتے ہیں جب کہ بے جان نہ تو بڑھتے ہیں، نہ حرکت کرتے ہیں اور نہ ہی اُن کی افزائشِ نسل ہوتی ہے۔

بچوں کو گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو سکول کا ایک حصّہ مختص کر دیں۔ ایک گروپ سے سکول میں جان دار اور دوسرے گروپ سے بے جان اشیا کی فہرست بنوائیں اور آپس میں تبادلۂ خیال کروائیں۔

ذرا سوچیے!

کار یا بس ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتی ہے۔ کیا وہ جان دار ہے؟ اپنے جواب کی وجہ بتائیں۔

قدرتی وسائل اور ان کی اہمیت

جو اشیا قدرت نے ہمیں عطا کی ہیں انھیں قدرتی وسائل کہتے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے قدرتی وسائل پیدا کیے ہیں جو انسانوں کے زندہ رہنے کے لیے ان کی

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

ضروریات پوری کرتے ہیں۔ قدرتی وسائل کئی قسم کے ہوتے ہیں: زمینی، آبی، سورج اور ہوا کے وسائل۔

سورج سے ہم روشنی اور حرارت لیتے ہیں جب کہ پانی پینے کے لیے اور سانس لینے کے لیے ہوا بہت اہم ہے۔

زمین

کھیتی باڑی کرنے کے لیے

زمین سے ہم معدنیات حاصل کرتے ہیں۔

زمین پر ہم گھر بناتے ہیں۔

مٹی سے برتن بنتے ہیں۔

پانی (دریا اور سمندر)

بحری جہاز

سمندر / دریا میں مچھلیاں پکڑتے ہیں۔

Web version of PECTAA textbook Not for sale

ہوا

ہوا ہمیں سانس لینے میں مدد دیتی ہے۔ پودوں کو خوراک بنانے جب کہ پرندوں اور جہازوں کو اُڑنے میں بھی مدد دیتی ہے۔

ہوائی جہاز

پرندہ

دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھیں اور اپنی کلاس کو بتائیں کہ ان تصاویر میں ہوا کس طرح استعمال ہو رہی ہے ؟

پَن چکّی (وِنڈمِل)

پیراشوٹ

سورج

سورج، روشنی اور حرارت کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ پودوں اور فصلوں کی نشوونما کے لیے سورج بہت ضروری ہے۔ اس کے بغیر زمین پر فصلیں نہیں اُگ سکتیں۔

پودوں کی نشوونما کے لیے

معدنیات

معدنیات میں لوہا، کوئلہ، نمک اور قیمتی پتھر شامل ہیں جن سے ہم استعمال کی مختلف چیزیں بناتے ہیں۔

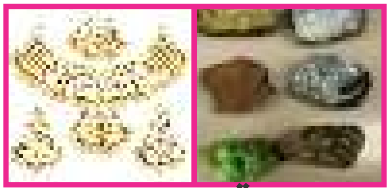

نلکا لوہے سے بنتا ہے۔ زیورات میں سونا، چاندی اور قیمتی پتھر استعمال ہوتے ہیں۔

ذرا سوچیے!

شیشہ کس چیز سے بنتا ہے؟

کاغذ کس چیز سے بنتا ہے؟

(گروپ ورک)

اپنے سکول میں موجود قدرتی وسائل اور انسان کی بنائی ہوئی چیزوں کی فہرست بنائیں۔

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

ذیل میں دی گئی مادّی اشیا سے بنائی گئی چیزوں کا استعمال لکھیں۔

مادّی اشیا	استعمال
مٹی	1 ______ 2 ______ 3 ______
لکڑی	1 ______ 2 ______ 3 ______
لوہا	1 ______ 2 ______ 3 ______

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

مشق

سوال نمبر 1۔ دی گئی تصاویر میں سے جان دار اشیا میں رنگ بھریں۔

سوال نمبر 2۔ کالم "الف" میں دیے گئے وسائل کو ان کی افادیت سے کالم "ب" میں ملائیں۔

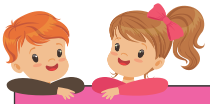

کالم "الف"	کالم "ب"
ہوا	لکڑی
پانی	روشنی
جنگل	سانس لینا
سورج	پینا

سوال نمبر 3۔ دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھیں اور ان کے نیچے لکھیں کہ یہ کن مادّی اشیا سے بنائی گئی ہیں۔

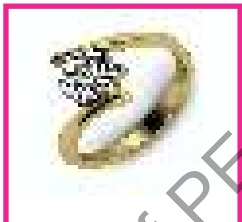

سوال نمبر 4۔ لوہے سے بنی ہوئی تین چیزوں کے نام لکھیں۔

(i) ______

(ii) ______

(iii) ______

سوال نمبر 5 ۔ درخت ہمارے لیے کیوں ضروری ہیں؟ کوئی سی دو وجوہات بتائیں۔

(i) ______

(ii) ______

برائے اساتذہ:
بچوں کو قدرتی اور مادّی وسائل کے متعلق مزید بتائیں۔ قدرتی وسائل کو احتیاط سے استعمال کرنے کی اہمیت بیان کریں۔

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

06

پانی

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- جان سکیں کہ زندہ رہنے کے لیے پانی کی ضرورت ہے اور جان دار اشیا کے لیے پانی بہت اہم ہے۔
- پانی کے قدرتی ذرائع کی شناخت کر سکیں۔
- اپنے گرد و نواح میں پانی کے اہم ذرائع کی شناخت کر سکیں اور ان کی اہمیت بیان کر سکیں۔
- بتا سکیں کہ قدرتی ذرائع سے پانی ان کے گھروں تک کیسے پہنچتا ہے۔
- جان سکیں کہ صاف پانی پینے اور کھانا پکانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
- سمجھ سکیں کہ پانی کو چھاننا (Filtering) اور اُبالنا (Boiling) پانی صاف کرنے کا طریقہ ہے۔
- جان سکیں کہ پاکستان کے کچھ علاقوں میں پانی کی کمی رہتی ہے۔

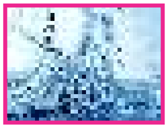

پیارے بچو! کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ اگر پانی نہ ہوتا تو کیا زمین پر جان دار ہوتے؟

پانی زندگی کی علامت

تمام جان داروں کے لیے پانی بہت اہم ہے۔ جان دار پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔

ذرا سوچیے!

پانی جان داروں کے لیے کیوں ضروری ہے؟

پانی کا استعمال

پینے کے لیے

برتن دھونے کے لیے

کھیتوں کو سیراب کرنے کے لیے

Web version of PECTAA textbook Not for sale

کپڑے دھونے کے لیے

منہ ہاتھ دھونے کے لیے

کھانا بنانے کے لیے

کیا آپ جانتے ہیں؟

پانی کو اُبال اور چھان کر صاف کیا جاتا ہے۔ یہ صاف پانی ہم پینے اور کھانا پکانے کے لیے استعمال کرتے ہیں تاکہ بیماریوں سے محفوظ رہیں۔

پانی کے قدرتی ذرائع

1. بارش   2. برف   3. زیرِ زمین پانی

پانی حاصل کرنے کا سب سے اہم اور بڑا ذریعہ بارش ہے۔ بارش کا پانی تالاب، جھیلوں، نہروں اور دریاؤں میں شامل ہو جاتا ہے۔ گلیشیئر اور پہاڑوں سے برف پگھل کر ندی نالوں، نہروں، تالابوں، جھیلوں میں پانی کی صورت میں شامل ہو جاتی ہے اور یہ پانی دریاؤں کے ذریعے سمندر میں مل جاتا ہے۔ اس کے علاوہ زمین کی تہ میں بھی پانی کا ذخیرہ موجود ہے۔

بارش

نہر

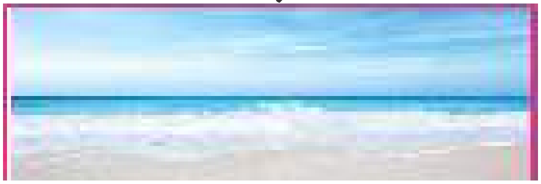

سمندر

دریا

آبشار

گلیشیئر

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

ہم کنوؤں، نلکا (ہینڈ پمپ) اور ٹیوب ویل کے ذریعے زیرِ زمین پانی حاصل کرتے ہیں۔

کنواں

ٹیوب ویل

سرگرمی:

اپنے ٹیچر کی مدد سے گروپ میں پوسٹر بنائیں جس سے پانی احتیاط سے استعمال کرنے کی اہمیت واضح ہو۔

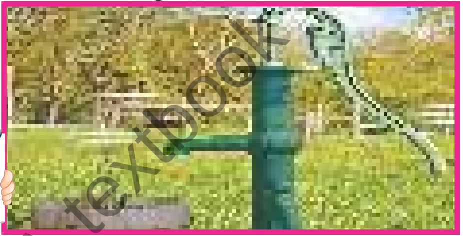

نلکا / ہینڈ پمپ

پانی ہمارے گھروں تک کیسے پہنچتا ہے؟

گھروں میں استعمال ہونے والا پانی دو ذرائع سے حاصل ہوتا ہے۔ زیرِ زمین: (کنویں، ٹیوب ویل وغیرہ)
سطحِ زمین: (چشمہ، آبشار، ندی، دریاؤں، جھیل وغیرہ)

سطحِ زمین کا پانی فلٹریشن پلانٹ (Filtration Plant) سے صاف ہو کر پائپ لائن کے ذریعے ہمارے گھروں تک پہنچتا ہے۔

Web version of PECTAA textbook Not for sale

کیا آپ جانتے ہیں؟

پانی کو چھاننا (Filtering) اور اُبالنا (Boiling) پانی کو صاف کرنے کے طریقے ہیں۔
بچو! کیا آپ نے اپنے اِردگِرد کوئی فلٹریشن پلانٹ دیکھا ہے؟
اس فلٹریشن پلانٹ کے ذریعے ہم زیادہ مقدار میں پانی صاف کرتے ہیں۔

پانی کی قلّت

پانی کی قلّت کی مندرجہ ذیل وجوہات ہیں:

1. زیرِزمین پانی کی کمی
2. بارش کے پانی کو ذخیرہ نہ کرنا
3. پانی کی فراہمی کا ناقص انتظام
4. پانی کا ضرورت سے زیادہ استعمال

بارش نہ ہونے کی وجہ سے پاکستان کے کچھ حصّوں مثلاً تھرپارکر، بدین، دادو، چاغی وغیرہ میں پانی کی کمی رہتی ہے۔ ریگستان میں پانی کی قلّت ہوتی ہے اور لوگوں کو دور سے پانی بھر کر لانا پڑتا ہے۔ پانی کی کمی کی وجہ سے لوگ مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔

ہمیں پانی احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے اور ضائع نہیں کرنا چاہیے۔

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

ریگستان

سرگرمی: اپنے والدین کی مدد سے معلوم کریں کہ کون کون سے علاقوں میں پانی کی کمی ہے؟

علاقہ	وجہ

مشق

سوال نمبر1۔ صحیح پر ✓ اور غلط پر ✗ لگائیں۔

- ہمیں صاف پانی پینا چاہیے۔
- سمندر کا پانی میٹھا ہوتا ہے۔
- کنواں پانی حاصل کرنے کا قدرتی ذریعہ ہے۔
- تمام جان داروں کو زندہ رہنے کے لیے پانی چاہیے۔

سوال نمبر 2۔ پانی نہ ملنے کی وجہ سے آپ کو کون سی تین مشکلات پیش آسکتی ہیں؟

سوال نمبر3۔ آپ اپنے علاقے میں پانی کے کوئی سے دو ذرائع بتائیں۔

(i) (ii)

سوال نمبر4۔ سامنے دیے گئے خاکے میں مختلف رنگوں سے زمین پر پانی اور خشکی کو رنگ بھر کر ظاہر کریں۔

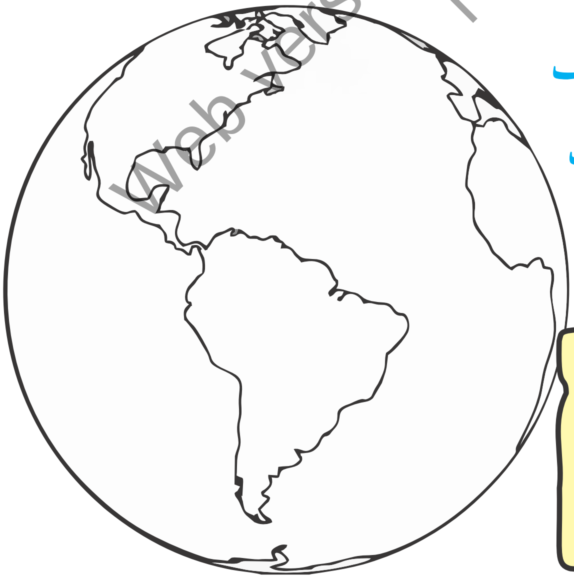

برائے اساتذہ:

بچوں کو پانی ضائع کرنے کے نقصانات سے آگاہ کریں۔

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

07

پودے

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پودے کے مختلف حصّوں (جڑ، تنا، پتّا اور پھول) کی شناخت اور ان کے افعال بتا سکیں۔
- پتوں کی مختلف اشکال کی شناخت کر سکیں۔
- ان جڑوں کی شناخت کر سکیں جو لوگ کھاتے ہیں۔
- اپنے اِرد گرد موجود پھول دار اور غیر پھول دار پودوں کے نام بتا سکیں۔
- شناخت کر سکیں کہ کس پھل میں بیج ہوتا ہے۔
- پہچان سکیں کہ کچھ پودے بیج سے، کچھ جڑ اور کچھ تنے سے اُگتے ہیں۔
- شناخت کر سکیں کہ مٹی، پانی، ہوا اور روشنی پودے کی نشوونما کے لیے ضروری ہیں۔
- موسمیاتی تبدیلی میں پودوں کی اہمیت واضح کر سکیں۔

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

ہماری زندگی میں پودوں کی بہت اہمیت ہے۔ یہ ہمیں سانس لینے کے لیے آکسیجن اور کھانے کے لیے پھل وغیرہ دیتے ہیں۔ جس طرح انسان کے جسم کے مختلف اعضا ہیں اسی طرح پودے کے بھی مختلف حصّے ہیں۔ ہر حصّہ الگ الگ کام سر انجام دیتا ہے۔ یہ حصّے جڑ، تنا، پتّے اور پھول ہیں۔

پودے کے مختلف حصّے اور افعال

میں پھُول ہوں

میں پودے کی خُوب صورتی میں اضافہ کرتا ہوں۔ میں پودے کا پھل اور بیج بناتا ہوں۔

میں پتّا ہوں

میں پانی، ہوا اور روشنی کے ساتھ مل کر پودے کی خوراک بناتا ہوں۔

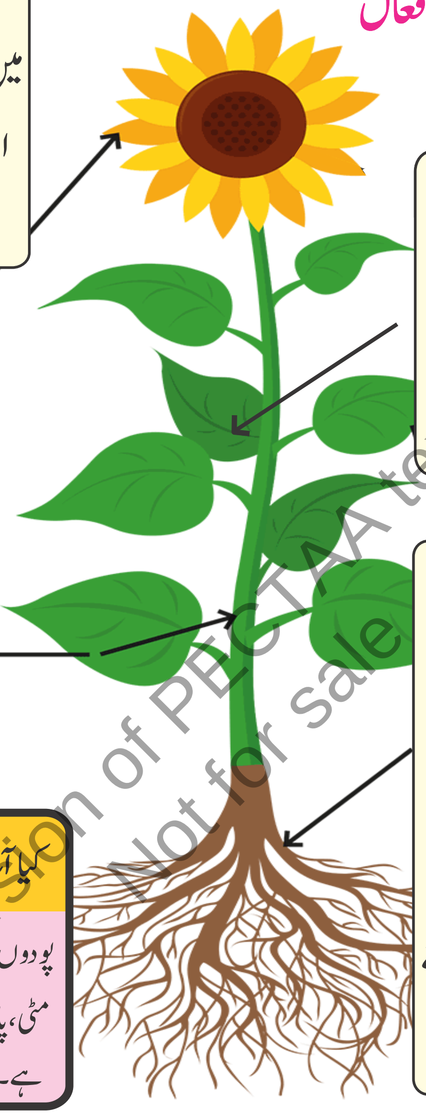

میں تنا ہوں

میں جڑ سے حاصل ہونے والے پانی کو ٹہنیوں اور پتّوں تک پہنچاتا ہوں۔

میں جڑ ہوں

میں زمین کے اندر رہتی ہوں۔ زمین میں پودے کو مضبوطی سے گاڑے رکھتی ہوں اور زمین سے پودے کے لیے پانی جذب کر کے تنے تک پہنچاتی ہوں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

پودوں کے زندہ رہنے اور بڑھنے کے لیے مٹی، پانی، ہوا اور سورج کی روشنی ضروری ہے۔

Web version of PECTAA textbook Not for sale

پودے کی نشوونما

پراجیکٹ: دو گملے لیں جن میں پودے لگے ہوں۔ ایک گملا باہر صحن میں رکھ دیں جہاں اُسے روشنی، پانی اور ہوا ملتی رہے جب کہ دوسرے پودے کو اندر کمرے میں رکھیں جہاں اُسے روشنی نہ ملے۔ ہر تین دن کے بعد دونوں پودوں کا مشاہدہ کریں اور حاصل شدہ نتائج دیے گئے جدول میں لکھیں۔

مشاہدہ	3 دن بعد	6 دن بعد	9 دن بعد	نتیجہ
گملا نمبر 1 صحن میں رکھا ہوا				
گملا نمبر 2 کمرے میں رکھا ہوا				

پتّوں کی اشکال

پتّے مختلف اشکال کے ہوتے ہیں۔ نیچے دی گئی تصویروں کو غور سے دیکھیں اور دیے گئے الفاظ کی مدد سے پتّوں کی اشکال (چوڑا، بیضوی، چھوٹا، لمبوترا) کے نام بتائیں۔

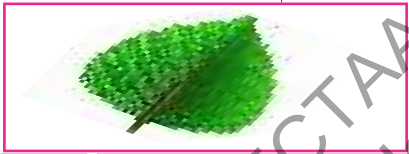
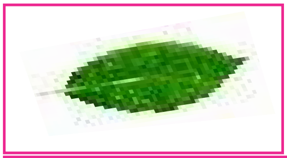
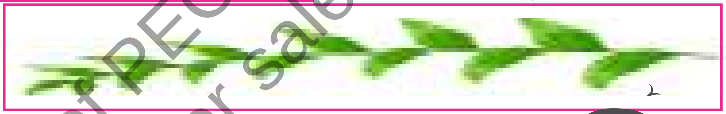
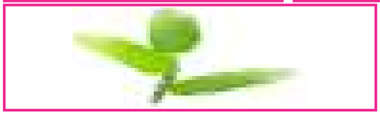

طلبہ مختلف قسم کے پتّے جمع کر کے چارٹ پر رکھ کر ان کا خاکہ بنائیں اور اُس میں رنگ بھریں۔

کھائی جانے والی جڑیں

کچھ پودوں کی جڑیں ہم کھاتے ہیں۔

شکر قندی

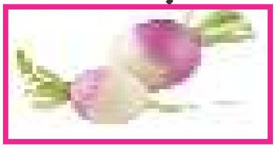
شلجم

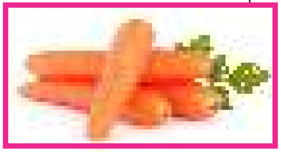
گاجر

مُولی

کیا آپ کچھ اور کھائی جانے والی جڑوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

____

____

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

کچھ پودے پُھول دار ہوتے ہیں اور کچھ غیر پُھول دار۔

پُھول دار پودے

غیر پُھول دار پودے

پُھول دار پودوں میں پُھول، پھل اور بیج ہوتے ہیں۔ جب کہ غیر پُھول دار پودوں میں پھول اور بیج نہیں بنتے۔

اپنے اِرد گِرد کے ماحول کا مشاہدہ کریں کہ کون سے پودے پُھول دار ہیں اور کون سے غیر پُھول دار؟ اپنے استاد کی مدد سے ان کے نام لکھیں۔

_______________ _______________

پھل پودوں کا اہم حصّہ ہوتے ہیں۔ ہم پھل شوق سے کھاتے ہیں۔ اکثر پھلوں میں بیج ہوتے ہیں۔ کچھ پھل بغیر بیج کے بھی ہوتے ہیں۔

آپ کون سا پھل شوق سے کھاتے ہیں؟

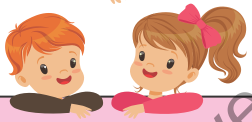

بچو! کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کس پھل میں بیج ہوتا ہے؟

بیج والا پھل		
1 _______________	2 _______________	3 _______________

پودوں کی اہمیت

پودوں کے بہت سے فائدے ہیں۔ گھر اور فرنیچر بنانے کے لیے درختوں کی لکڑی استعمال ہوتی ہیں۔ پودے آب وہوا کو تبدیل کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ ہمارے ماحول کو خوب صورت بناتے ہیں۔ درخت، پرندوں اور جانوروں کو خوراک مہیّا کرتے ہیں۔

Web version of PECTAA textbook Not for sale

موسمیاتی تبدیلی میں پودوں کا کردار

انسانی سرگرمیوں کی وجہ سے زمین کے بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کو کم کرنے میں پودے مدد دیتے ہیں۔ یہ ہوا کو صاف رکھتے ہیں اور موسم کو خوش گوار اور ماحول کو خوب صورت بناتے ہیں۔ اس کے لیے ہمیں:

- زیادہ سے زیادہ درخت لگانے چاہییں۔
- جنگلات کو آگ لگنے سے بچانا چاہیے۔
- درختوں اور پودوں کا خیال رکھنا چاہیے۔
- بلاوجہ درخت نہیں کاٹنے چاہییں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

مکئی، گندم اور تربوز بیج سے اُگنے والا پودا ہے جب کہ پودینہ اور ادرک جڑ سے اُگتے ہیں۔ آلو اور گنّا تنے سے اُگتے ہیں۔

سرگرمی:

اپنے ٹیچر کی مدد سے سکول میں شجرکاری کا ہفتہ منائیں۔ بچے پودے لگا کر اپنے لگائے ہوئے پودے کو باقاعدگی سے پانی دیں اور ان کی حفاظت کریں۔

Web version of PECTAA textbook Not for sale

مشق

سوال نمبر 1۔ نیچے دی گئی ان سبزیوں پر ✓ کا نشان لگائیں جو پودے کی جڑیں ہیں۔

ٹماٹر	☐	گاجر	☐	مولی	☐
ادرک	☐	شلجم	☐	پودینہ	☐

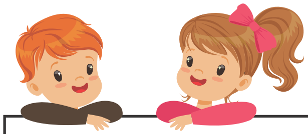

سوال نمبر 2۔ نیچے دیے گئے پودے کے حصّے کا نام اور کام بتائیں۔

نام ________	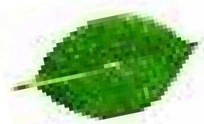	کام ________ ________
نام ________		کام ________ ________

سوال نمبر3۔ اگر ہمارے اِرد گِرد درخت اور پودے نہ ہوں تو کیا ہوگا؟ کوئی سے تین نقصانات بتائیں۔

سوال نمبر 4۔ پودوں سے ہمیں کون کون سے فائدے ہوتے ہیں؟ کوئی سے دو فوائد لکھیں۔

(i) ____ (ii) ____

سوال نمبر5۔ تین ایسے پودوں کے نام بتائیں جن پر پھُول لگتے ہیں۔

(i) ____

(ii) ____

(iii) ____

برائے اساتذہ:

بچوں کو پودوں کی اہمیت سے آگاہ کریں۔

Web version of PECTAA textbook Not for sale

08

جانور

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنے اِردگِرد (پانی اور خشکی) کے جانوروں کے نام بتا سکیں۔
- پہچان سکیں کہ پانی اور خشکی میں رہنے والے جانوروں کی خصوصیات ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔
- پہچان سکیں کہ تمام جانوروں کے بچے ہوتے ہیں جو نشوونما پا کر بڑے ہوتے ہیں۔
- مختلف جانور اور ان کے بچوں کو پہچان سکیں۔
- شناخت کر سکیں کہ کچھ جانوروں کے بچے بچپن میں اُن سے مشابہت نہیں رکھتے۔
- جانوروں کی فہرست بنا سکیں جو اپنے بچوں کو خوراک فراہم کرتے ہیں اور اُن کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔
- مختلف جانوروں کے رہنے کی جگہ کا نام بتا سکیں۔

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

ہماری زمین پر انسانوں کے ساتھ ساتھ جانور بھی رہتے ہیں۔ ان میں سے کچھ خشکی پر اور کچھ پانی میں رہتے ہیں۔ خشکی پر بعض جانور چلتے اور کچھ رینگتے ہیں جب کہ کچھ ہوا میں اُڑتے ہیں۔

خشکی پر رہنے والے جانور

چکور

مارخور

سانپ

پانی میں رہنے والے جانور

مچھلی

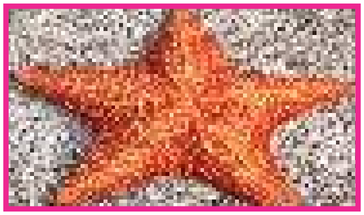
سٹار فِش

آکٹوپس

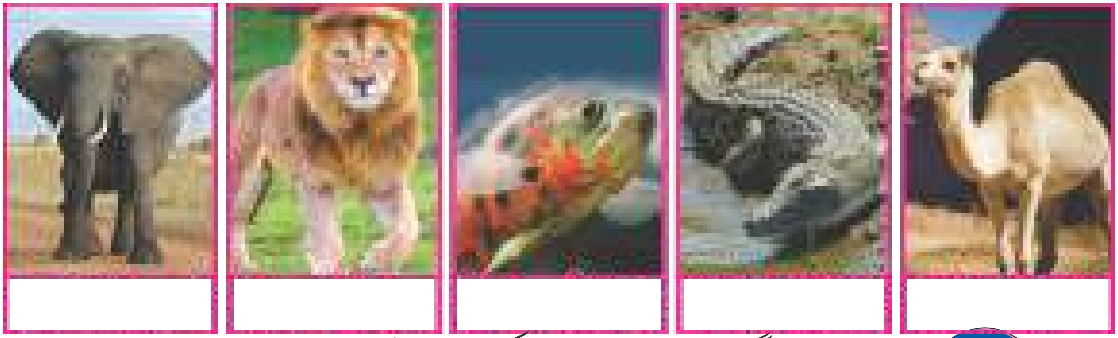

اُوپر دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھیں اور کالم کو پُر کریں۔

خشکی کے جانوروں کو لال رنگ سے ظاہر کریں۔	پانی کے جانوروں کو نیلے رنگ سے ظاہر کریں۔	خشکی اور پانی کے جانوروں کو سبز رنگ سے ظاہر کریں۔

جانور اور اُن کے بچے

کچھ جانوروں کے بچے پیدائش سے ہی اُن جیسے ہوتے ہیں۔

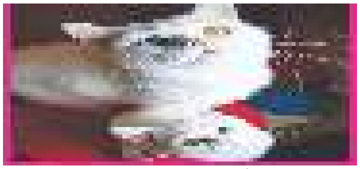

بلی اور بلونگڑا

مرغی اور چوزے

گھوڑا اور بچھیرا

کچھ جانوروں کے بچے شکل میں اُن سے مختلف ہوتے ہیں۔

مینڈک اور اس کا بچہ

تتلی اور اس کا بچہ

جانور کہاں رہتے ہیں؟

جانور مختلف جگہوں پر رہتے ہیں۔

عقاب پہاڑوں میں رہتا ہے۔

خرگوش بھٹ میں رہتا ہے۔

اونٹ ریگستان میں رہتا ہے۔

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

کلاس میں مختلف جانوروں اور ان کے بچوں کی تصاویر لائیں اور طلبہ کو جانوروں کے بچوں کی پہچان کرائیں۔

شیر کچھار میں رہتا ہے۔

چڑیا گھونسلے میں رہتی ہے۔

ذرا سوچیے!

اپنے اِرد گِرد کے کچھ جانوروں کے بارے میں بتائیں کہ وہ کہاں پائے جاتے ہیں؟

ڈولفن سمندر میں رہتی ہے۔

ایک چارٹ پر اپنے پسندیدہ جانور کی تصویر لگائیں اور اس کے بارے میں درج ذیل معلومات دیں۔

تصویر	نام	کہاں رہتا ہے؟	کیا کھاتا ہے؟	کتنی ٹانگیں ہیں؟	دُم

مشق

سوال نمبر 1۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

ہوا	پہاڑوں	پانی	خشکی	کچھار

(i) ہاتھی ______ کا جانور ہے۔ (ii) مچھلی ______ میں رہتی ہے۔

(iii) عقاب ______ میں رہتا ہے۔ (iv) کبوتر ______ میں اُڑنے والا پرندہ ہے۔

(v) شیر ______ میں رہتا ہے۔

Web version of PECTAA textbook Not for sale

سوال نمبر 2۔ نیچے دیے گئے جانور اور اُن کے بچوں کی تصاویر کو آپس میں ملائیں۔

سوال نمبر 3۔ جنگل میں رہنے والے دو جانوروں کے نام بتائیں۔

(i) ____________ (ii) ____________

سوال نمبر 4۔ نیچے دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھیں اور دی گئی جگہ پر لکھیں کہ یہ کس جانور کے رہنے کی جگہ ہے؟

____

____

____

سوال نمبر 5۔ اگر آپ گھر میں مرغیاں رکھنا چاہیں تو اُن کے رہنے کا کیا بندوبست کریں گے؟

____

____

____

برائے اساتذہ:

بچوں کو جانوروں کی اہمیت سے آگاہ کیا جائے۔

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

09

زراعت اور مویشی

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پاکستان میں اُگنے والی اہم فصلوں کے نام بتا سکیں۔
- پہچان سکیں کہ لوگ ان فصلوں سے مصنوعات بناتے ہیں۔
- مویشی پالنے کی اہمیت جان سکیں۔

پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ اس کی اہم فصلوں میں گندم، چاول، کپاس، گنّا اور مکئی شامل ہیں۔ زیادہ تر آبادی دیہات میں رہتی ہے جو زراعت کے پیشہ سے منسلک ہے۔ بہت سے لوگ مویشی بھی پالتے ہیں۔

فصلوں سے بنائی گئیں مصنوعات

گندم

کسان گندم اُگاتا ہے۔

گندم سے آٹا بنتا ہے۔

آٹے سے روٹی بنائی جاتی ہے۔

سرگرمی: مختلف فصلوں کے بیج کلاس روم میں لائیں اور اپنے ہم جماعتوں کو بتائیں کہ وہ بیج کس فصل کے ہیں؟

کپاس

کپاس ایک اہم فصل ہے۔

کسان کپاس اُگاتا ہے۔

کپاس سے روئی بنتی ہے۔

ذرا سوچیے!

سورج مُکھی کی فصل سے کیا بنایا جاتا ہے؟

Web version of PECTA textbook Not for sale

روئی سے دھاگا بنتا ہے۔

دھاگے سے فیکٹری میں کپڑا بنتا ہے۔

گنّا

کسان گنّا اُگاتا ہے۔

گنّے سے رس نکالا جاتا ہے۔

گنّے کے رس سے گڑ اور چینی بنتی ہے۔

مویشی

کسان مویشی پالتا ہے۔

بھینس اور گائے سے دودھ حاصل ہوتا ہے۔

دودھ سے دہی، مکھّن، پنیر اور گھی بنتا ہے۔

مویشیوں کا گوشت کھایا جاتا ہے۔

مویشیوں کی کھال چمڑا بنانے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

ذرا سوچیے!

ہمارے گھروں میں استعمال ہونے والی دالیں کہاں سے حاصل ہوتی ہیں؟

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

نیچے دیے گئے عمل کو تصاویر لگا کر مکمل کریں۔

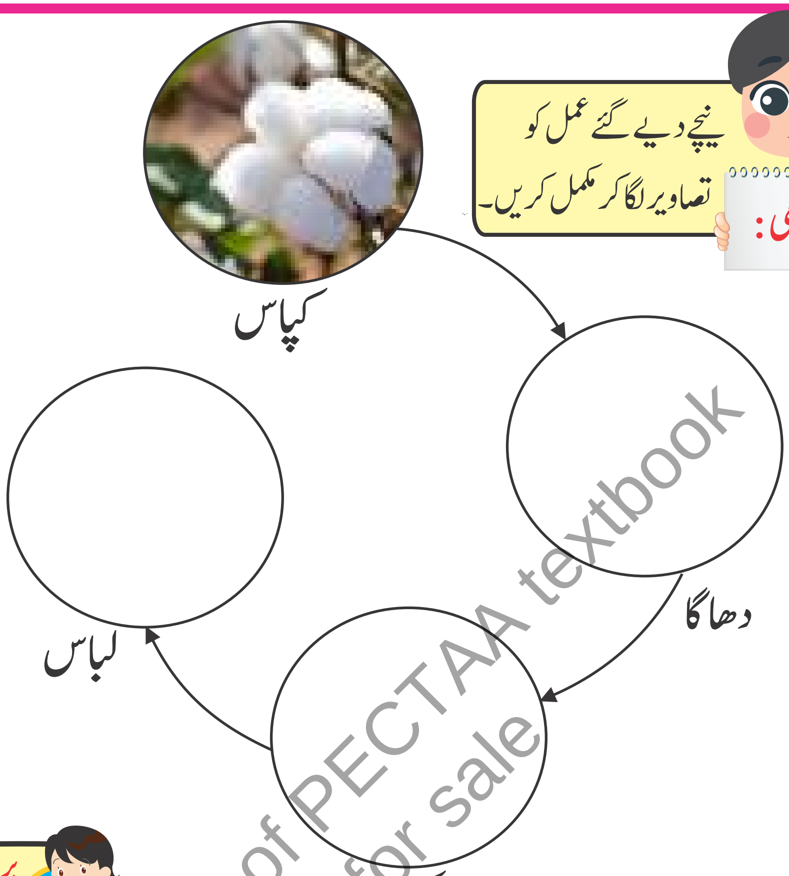

برائے اساتذہ:
ڈرائنگ، تصاویر یا اصلی مواد لگا کر سرگرمی مکمل کریں۔

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

مشق

سوال نمبر 1۔ مندرجہ ذیل اشیا کن فصلوں سے بنی ہیں؟

شکّر

____

بسکٹ

____

جرسی

____

سوال نمبر 2۔ مویشیوں سے حاصل ہونے والی کوئی سی تین چیزوں کے نام لکھیں۔

(i) ______________ (ii) ______________ (iii) ______________

سوال نمبر3۔ پاکستان کی کوئی سی دو اہم فصلوں کے نام لکھیں۔

(i) ____________________ (ii) ____________________

سوال نمبر4۔ دودھ سے بنی کون سی چیز آپ شوق سے کھاتے ہیں اور کیوں ؟

____

____

سوال نمبر5۔ مرغی سے ہم کیا حاصل کرتے ہیں؟

(i) ____________________ (ii) ____________________

سوال نمبر6۔ ذرا غور کریں کہ گھر میں استعمال ہونے والی روٹی کس فصل سے بنتی ہے؟

____

____

____

برائے اساتذہ:

بچوں کو مختلف فصلوں کی تصاویر اور ان کے بیج دکھائیں۔

ان فصلوں کی اہمیت بھی بیان کریں۔

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

10

زمینی وسائل کی حفاظت

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- شناخت کر سکیں کہ انسان پانی کس طرح ضائع کرتا ہے۔
- جان سکیں کہ پانی کے ضائع ہونے سے کیا مسائل پیدا ہوتے ہیں۔
- پانی کے ضیاع کو روکنے کے طریقے بتا سکیں۔
- سمجھ سکیں کہ جنگلات انسان کے لیے کیوں ضروری ہیں۔
- شناخت کر سکیں کہ انسانی سرگرمیوں (جنگلات کے کٹاؤ) سے زمین کو کیسے نقصان پہنچ رہا ہے۔
- تجویز دے سکیں کہ کن طریقوں سے جنگلات کے کٹاؤ کو روکا جا سکتا ہے۔

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

پانی کا ضیاع

زمینی وسائل انسانی زندگی کے لیے بہت اہم ہیں۔ پانی کے بغیر زندگی ناممکن ہے۔ پانی ہماری روزمرّہ کی ضرورت ہے لہٰذا اس کا استعمال احتیاط سے کرنا چاہیے۔ پانی کے ضائع کرنے سے ہمیں بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

منہ ہاتھ دھوتے ہوئے نل کھلا چھوڑنا

ٹینکی بھرنے کے لیے موٹر کا مسلسل چلتے رہنا

پانی کا غیر ضروری استعمال

پائپ لائن کا ٹوٹ جانا

پانی ضائع کرنے سے کون سی مشکلات پیدا ہوتی ہیں اور ان کی روک تھام کے کون سے طریقے ہیں؟

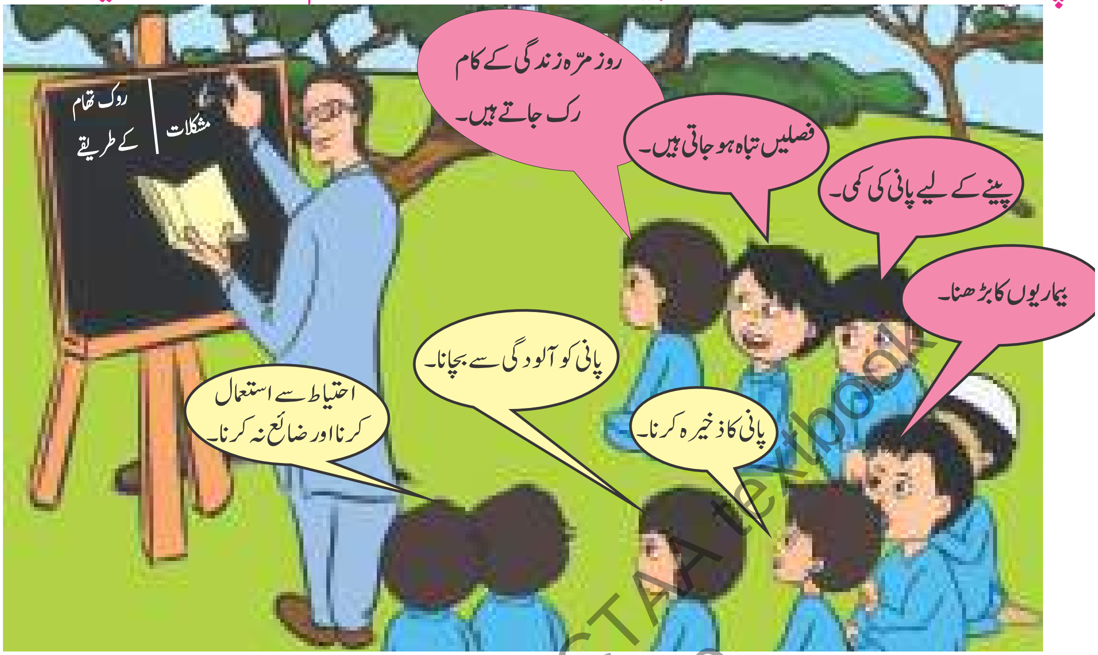

جنگلات کی اہمیت

بچو! تصویر میں لوگ کیا کر رہے ہیں؟ کیا وہ ٹھیک کر رہے ہیں اگر نہیں تو کیوں؟ جنگلات جانوروں اور پرندوں کا مسکن ہیں۔ جنگلات سے ہم لکڑی حاصل کرتے ہیں، جس سے فرنیچر اور کھیلوں کا سامان بنتا ہے۔ لکڑی جلانے کے طور پر بھی استعمال کی جاتی ہے۔ لکڑی سے ماچس اور کاغذ بنایا جاتا ہے۔ جنگلات موسم کو خوش گوار رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جنگلات زمین کے کٹاؤ کو روکتے ہیں اور سیلاب سے بچاتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم درختوں کی حفاظت کریں اور انھیں ضائع ہونے سے بچائیں۔

درختوں کی کمی کو پورا کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں۔

Web version of PECTAA textbook Not for sale

جنگلات کے کٹاؤ کی روک تھام

بلاوجہ لکڑی نہ کاٹی جائے۔

لکڑی کی بجائے ایندھن کے دوسرے ذرائع استعمال کریں۔

جنگلات کو آگ لگنے سے بچائیں۔

گروپ میں پوسٹر بنا کر بتائیے کہ قدرتی وسائل کو ہم کس طرح محفوظ کر سکتے ہیں؟

مشق

سوال نمبر1۔ درج ذیل تصاویر کو غور سے دیکھیں اور اپنی رائے کا اظہار ہنستے اور اُداس چہرے پر دائرہ لگا کر کریں۔

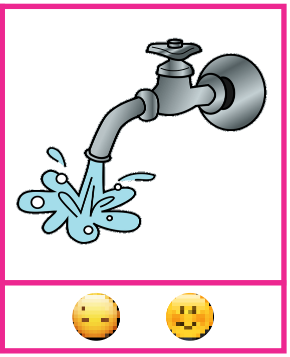

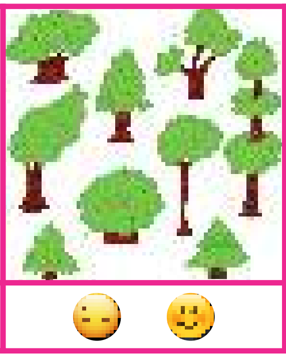

سوال نمبر2۔ دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

مسکن	پانی	ضائع	موسم

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

(i) صاف ________ پینے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

(ii) جنگلات پرندوں اور جانوروں کا ________ ہیں۔

(iii) زیادہ درخت لگانے سے ________ خوش گوار رہتا ہے۔

(iv) ہمیں پانی کو ________ نہیں کرنا چاہیے۔

سوال نمبر3۔ کوئی سی تین وجوہات تحریر کریں جن سے آپ کے علاقے میں پانی ضائع ہوتا ہے۔

(i) ________ (ii) ________ (iii) ________

سوال نمبر4۔ جنگلات کا کٹاؤ کیوں نقصان دہ ہے؟ دو وجوہات تحریر کریں۔

(i) ________ (ii) ________

برائے اساتذہ:

بچوں کو بتائیں کہ جنگلات کا کٹنا ہمارے لیے کیوں خطرناک ہے؟

بچوں کو SOS (Save Our Soul) کے تصوّر سے کو آگاہ کریں۔

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

11

حرارت اور روشنی

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- حرارت اور روشنی کے ذرائع (گھر، سکول اور اِرد گِرد) کی شناخت کر سکیں۔
- حرارت اور روشنی کے قدرتی اور مصنوعی ذرائع کو الگ کر سکیں۔
- بیان کر سکیں کہ ہم کن کن طریقوں سے حرارت پیدا کر سکتے ہیں۔
- حرارت اور روشنی کے استعمال کی فہرست بنا سکیں۔
- پہچان سکیں کہ جب ذرائع کے قریب ہوں تو حرارت اور روشنی کی شدّت زیادہ محسوس ہوتی ہے۔

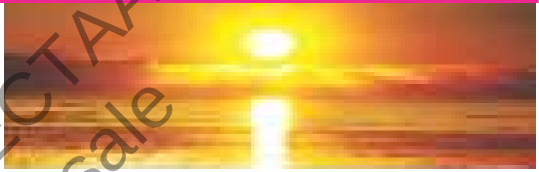

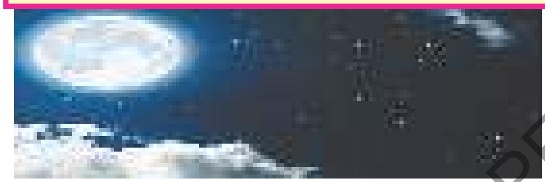

سورج، حرارت اور روشنی کا قدرتی اور سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ اس کے علاوہ چاند اور ستاروں سے بھی روشنی حاصل ہوتی ہے۔

روشنی اور حرارت کے کچھ ذرائع ہیں جو ہم ضرورت کے وقت استعمال کرتے ہیں۔

لکڑی جلا کر

موم بتّی

گیس

بجلی

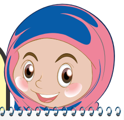

سرگرمی:

اپنے دونوں ہاتھوں کو آپس میں رگڑیں اور مشاہدہ کریں کہ دیر تک ہاتھ رگڑنے سے کیا ہوتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

قدیم زمانے کے انسان نے پتھروں کو آپس میں رگڑ کر آگ دریافت کی۔

Web version of PECTAA textbook Not for sale

حرارت اور روشنی کا استعمال

ہم اپنے آپ کو گرم رکھنے کے لیے حرارت کا استعمال کرتے ہیں اور گھر کو روشن کرنے کے لیے روشنی کا استعمال کرتے ہیں۔

ہمیں کھانا پکانے کے لیے آگ (حرارت) کی ضرورت ہوتی ہے۔ چیزیں دیکھنے کے لیے روشنی کی ضرورت پڑتی ہے۔

سورج کی روشنی فصلوں کی نشوونما کے لیے ضروری ہے۔

بچوں کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ اپنے سکول کا دورہ کرے۔ ایک گروپ حرارت اور روشنی کے قدرتی ذرائع جب کہ دوسرا گروپ مصنوعی ذرائع کی فہرست بنائے اور کلاس روم میں پیش کرے۔

نیچے دی گئی تصاویر کو دیکھیں اور بتائیں کہ روشنی اور حرارت کہاں زیادہ پہنچ رہی ہے اور کیوں؟

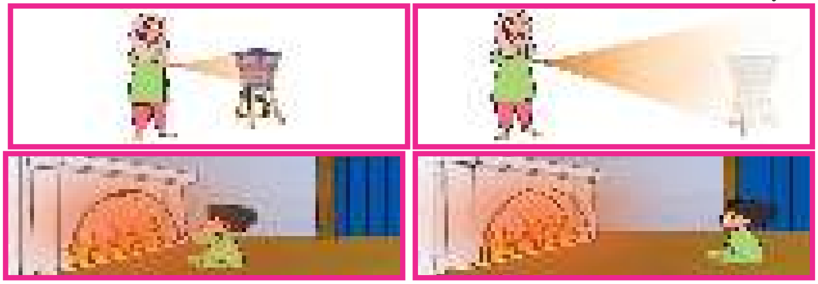

Web version of PECTAA textbook not for sale

مشق

سوال نمبر 1۔ درست جملے کے سامنے ✓ اور غلط جملے کے سامنے ✗ کا نشان لگائیں۔

- سورج روشنی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ ☐
- انگیٹھی یا ہیٹر کے قریب کھڑا ہونے سے کم حرارت ملتی ہے۔ ☐
- ہم اندھیرے میں دیکھ سکتے ہیں۔ ☐
- لکڑی کے جلنے سے روشنی اور حرارت حاصل ہوتی ہے۔ ☐

سوال نمبر 2۔ حرارت اور روشنی کے قدرتی ذرائع پر ✓ اور مصنوعی ذرائع پر ✗ کا نشان لگائیں۔

	قدرتی ذریعہ	انسان کا بنایا ہوا
سورج		
بلب		
ستارے		

	قدرتی ذریعہ	انسان کا بنایا ہوا
ہیٹر		
موم بتّی		

سوال نمبر 3۔ روشنی کے کوئی سے دو قدرتی ذرائع کی تصاویر بنائیں اور اُن کے نام بھی لکھیں۔

نام ____________

نام ____________

برائے اساتذہ:
بچوں کو حرارت اور روشنی میں فرق اور اُن کا استعمال بتائیں۔

سوال نمبر 4۔ سورج پودوں کے لیے کیوں اہم ہے؟ دو وجوہات لکھیں۔

____

____

سوال نمبر 5۔ آپ کے گھر میں کھانا بنانے کے لیے حرارت کے کون سے ذرائع استعمال ہوتے ہیں۔ ان کے نام لکھیں۔

____

____

Web version of PECTAA textbook Not for sale

12

دوسروں کی مدد کرنا

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اشیا کے اشتراک (Sharing) کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔
- اشیا کے نام بتا سکیں جو دوسروں کے ساتھ مل کر استعمال کرتے ہیں۔
- دی گئی کہانیوں اور تصاویر سے شناخت کر سکیں کہ لوگ ایک دوسرے کی مدد کیسے کرتے ہیں۔
- پہچان سکیں کہ لوگ اپنی روز مرّہ زندگی میں کس طرح ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔

آمنہ اور مریم ایک ہی کلاس میں پڑھتی ہیں۔ ایک دن آمنہ نے مریم کو بہت پریشان دیکھا۔ آمنہ کے پوچھنے پر مریم نے بتایا کہ اسے گھر کے لیے ریاضی کا دیا ہوا کام (ہوم ورک) سمجھ نہیں آیا۔ آمنہ نے مریم سے کہا، پریشان نہ ہوں، میں آپ کو سمجھاتی ہوں۔ آمنہ نے مریم کو سارا کام (ہوم ورک) سمجھایا اور مریم سمجھ گئی۔ اس طرح آمنہ کی مدد سے مریم کی پریشانی ختم ہو گئی۔

علی اور احمد دوست ہیں۔ علی ایک دن تفریح کے دوران کھیلتے ہوئے گر گیا اور اس کے گھٹنے پر چوٹ لگ گئی۔ احمد نے علی کو اٹھایا اور استاد کے پاس لے گیا۔ احمد نے استاد کے ساتھ مل کر اس کی پٹی کروا دی۔ علی نے احمد کا شکریہ ادا کیا۔

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

روزمرّہ زندگی میں ایک دوسرے کی مدد کرنا

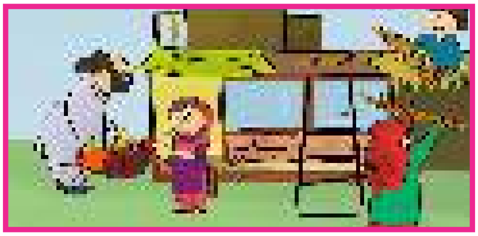

گھر میں والدین کی مدد کرنا

بزرگوں کی مدد کرنا

ایسی صورت حال بیان کریں جب آپ نے دوسروں کی مدد کی ہو یا دوسروں نے آپ کی مدد کی ہو۔

چیزوں کا اشتراک

چیزوں کے اشتراک (Sharing) سے دوستی بڑھتی ہے۔ ہمیں اپنے کھلونے، کتابیں اور پنسل وغیرہ اپنے دوستوں اور بہن بھائیوں کے ساتھ مل کر استعمال کرنی چاہییں۔ گھروں میں ہمیں اپنے بہن بھائیوں وغیرہ کے ساتھ اپنا کمرا، کھلونے، ٹیلی وژن اور فرنیچر وغیرہ سب مل جل کر استعمال کرنا چاہیے۔

کوئی سی تین چیزیں بتائیں جو آپ اپنے دوستوں یا خاندان کے ساتھ مل کر استعمال (Share) کرتے ہیں۔

باہمی انحصار

روزمرّہ زندگی میں انسان ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔ ہمیں اپنے گھر کی بجلی ٹھیک کروانے کے لیے الیکٹریشن کی خدمت لینا پڑتی ہے۔ اسی طرح پانی کا نلکا لگوانے کے لیے پلمبر اور گھر کی تعمیر میں مزدوروں اور کاریگروں کی ضرورت پڑتی ہے۔

Web version of PECTAA textbook Not for sale

مشق

سوال نمبر1۔ کالم "الف" کو کالم "ب" سے ملائیں۔

کالم "الف"	کالم "ب"
طبیعت خراب ہونے پر	اپنائیت بڑھتی ہے۔
دوسروں کی مدد کرنا	مزدور کی مدد لینا پڑتی ہے۔
مل جل کر رہنے سے	ڈاکٹر کی مدد لیتے ہیں۔
گھر بنانے کے لیے	اچھی عادت ہے۔

سوال نمبر2۔ اگر آپ کا دوست بیماری کی وجہ سے سکول نہیں آیا تو آپ اس کی مدد کیسے کریں گے؟

(i) ____________________ (ii) ____________________

سوال نمبر3۔ اگر کسی علاقے میں سیلاب آجائے تو آپ لوگوں کی مدد کس طرح کر سکتے ہیں؟

(i) ____________________ (ii) ____________________

برائے اساتذہ:

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی حیاتِ طیبّہ سے دوسروں کی مدد کے واقعات بچوں کو سنائیں۔

Web version of PECTAA textbook
[Not for sale]

13

پیشے

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- تصاویر سے کچھ پیشوں (تدریس، کھیتی باڑی اور طِب وغیرہ) کی شناخت کر سکیں۔
- اپنی روز مرّہ زندگی میں کچھ پیشوں کا کردار سمجھ سکیں۔
- بتا سکیں کہ ان کو کون سا پیشہ زیادہ پسند ہے اور کیوں؟

روز مرّہ زندگی میں روزی کمانے کے لیے ہمیں کوئی نہ کوئی پیشہ اپنانا پڑتا ہے جیسا کہ کپڑے سینے کے لیے درزی، سبزی بیچنے کے لیے سبزی فروش اور مریض کا علاج کرنے کے لیے ڈاکٹر وغیرہ۔اس سے نہ صرف ہم روزی کماتے ہیں بلکہ دوسروں کی مدد بھی کرتے ہیں۔

مختلف پیشے

دی گئی تصاویر کو دیکھیں کہ لوگ روزی کمانے کے لیے کون سا پیشہ اپناتے ہیں؟

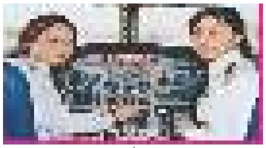

پائلٹ

دھوبی

اُستاد

پولیس

ان تمام لوگوں کا ہماری روز مرّہ زندگی میں اہم کردار ہے اور ہمیں ان کا شکر گزار ہونا چاہیے۔

مشق

سوال نمبر1۔ صحیح پر ✔ اور غلط پر ✖ کا نشان لگائیے۔

- پولیس ہماری حفاظت کرتی ہے۔
- گاڑی مرمت کرنے والے کو معمار کہتے ہیں۔
- سکول کی پرنسپل سکول چلاتی ہے۔
- حلوائی سبزی فروخت کرتا ہے۔

سرگرمی:

آپ بڑے ہو کر کیا بننا پسند کریں گے اور کیوں؟

Web version of PECTAA textbook Not for sale

سوال نمبر2۔ ہوائی جہاز چلانے والے کو کیا کہتے ہیں اور وہ ہماری مدد کیسے کرتا ہے؟

سوال نمبر3۔ سفر کے دوران اگر گاڑی خراب ہو جائے تو ٹھیک کروانے کے لیے کس کو بلائیں گے؟

سوال نمبر4۔ کالم "الف" میں دی گئی تصاویر کے سامنے کالم "ب" میں پیشہ لکھیں۔

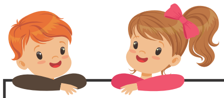

کالم "الف"	کالم "ب"

برائے اساتذہ:

بچوں کو بتائیں کہ ہر پیشہ قابلِ احترام ہے اور اس پیشہ سے متعلقہ افراد کسی نہ کسی طرح ہماری مدد کرتے ہیں۔

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

14 دوسروں کا احترام

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پہچان سکیں کہ تمام انسان حقوق کے لحاظ سے برابر اور اہم ہے۔
- یہ جان سکیں کہ تمام انسان ایک جیسے ہوتے ہیں لیکن خاندان، مذہب اور ثقافت وغیرہ کی بنیاد پر مختلف ہیں اور سب قابلِ عزّت ہیں۔
- پہچان سکیں کہ تمام انسان پیدائشی لحاظ سے برابر ہیں اور عزّت واحترام کے قابل ہیں۔
- ایسے طریقوں کی نشان دہی کر سکیں جن سے وہ سب کی عزّت کریں۔
- ایسے مواقع کی شناخت کر سکیں جب اپنی باری کا انتظار کرنا بہت ضروری ہو (بات چیت کرتے ہوئے، ٹکٹ خریدتے ہوئے، سکول کینٹین وغیرہ پر)۔
- سمجھ سکیں کہ دوسروں کی ضروریات، دلچسپیوں، خیالات اور جذبات کا احترام ضروری ہے۔

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

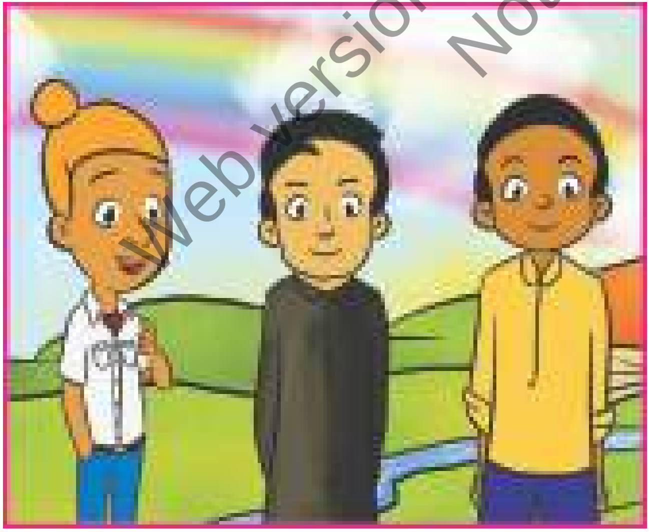

عدنان، ارجیت اور جوزف دوست ہیں۔ ان کا تعلق مختلف مذاہب سے ہے۔ ان کی ثقافت اور رہن سہن ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ یہ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور ایک دوسرے کی بات کا احترام کرتے ہیں۔ تمام انسان پیدائشی لحاظ سے برابر اور عزّت واحترام کے قابل ہیں اور اسی طرح ان کے حقوق بھی برابر اور اہم ہیں۔

Web version of PECTAA textbook Not for sale

ایک دوسرے کا احترام کرنا اور دوسروں کی مدد کرنا اچھی عادات ہیں۔

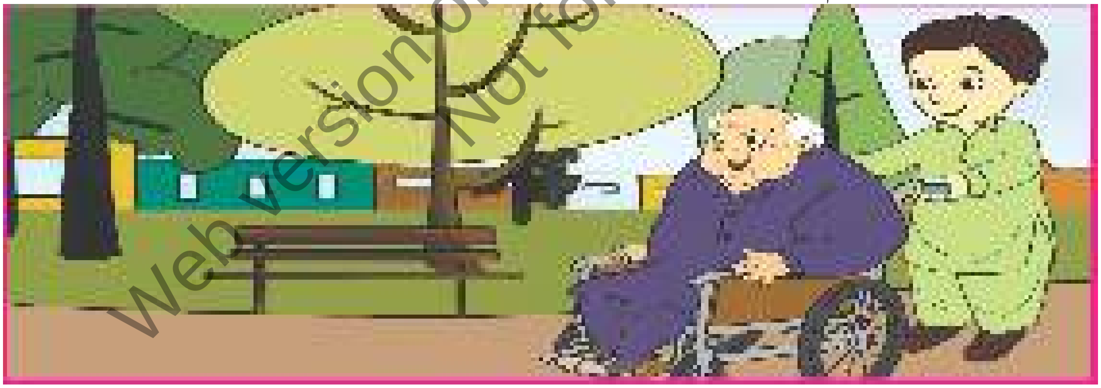

بزرگوں کی خدمت کرنا

قطار بنانا اور اپنی باری کا انتظار کرنا

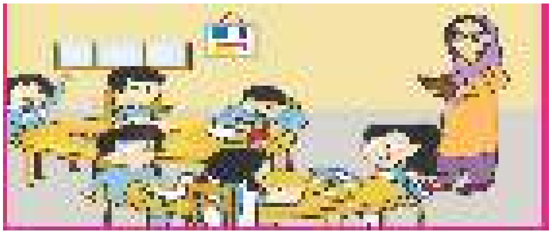

کلاس میں اپنی باری کا انتظار کرنا

سڑک پر اپنی باری کا انتظار کرنا

سرگرمی: کیا آپ کسی دوسرے شہر/صوبے/ملک گئے ہیں؟ اگر ہاں تو وہاں کے بارے میں اپنے دوستوں کو بتائیں کہ اُن کا لباس، رہن سہن، کھانا پینا اور روز مرّہ کے معمولات کس طرح آپ سے ملتے جلتے اور کس طرح مختلف ہیں۔

مشق

سوال نمبر1۔ نیچے دیے گئے بیانات میں صحیح پر ✔ اور غلط پر ✘ کا نشان لگائیے۔

- لائن میں کھڑے ہوتے ہوئے دھکا دینا ______
- دوسروں کا خیال کرنا ______
- ہر ایک کی عزّت کرنا اور احترام سے پیش آنا ______
- ہر ایک کا مذاق اُڑانا ______

سوال نمبر2 ۔ کوئی سے دو مواقع لکھیں جب آپ نے قطار میں کھڑے ہو کر اپنی باری کا انتظار کیا ہو۔

(i) ______ (ii) ______

سوال نمبر3 ۔ آپ دوسروں کا احترام کیسے کرتے ہیں؟ چند مثالیں دیں۔

(i) ______

(ii) ______

(iii) ______

Web version of PECTAA textbook Not for sale

15

عفو و درگزر

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- جان سکیں کہ اپنے قول و فعل سے دوسروں اور دوسروں کے قول و فعل سے خود کو تکلیف پہنچ سکتی ہے (جیسے جھوٹ بولنا، دوسروں کو دھکا دینا، تضحیک آمیز الفاظ کا استعمال وغیرہ)۔
- سمجھ سکیں کہ سیکھنے کے عمل میں غلطیوں کا ہونا ممکن ہے، اس پر شرمندہ ہونا یا کسی کا مذاق اُڑانا مناسب نہیں۔
- جان سکیں کہ دوسروں کا مذاق اڑانا، ذہنی دباؤ اور تکلیف کا سبب بن سکتا ہے۔
- ان نکات کی شناخت کر سکیں جن سے دوسروں کی تکلیف دور ہو سکے (جیسا کہ معافی مانگنا، غلطی کا اعتراف کرنا، اُن کے لیے کچھ اچھا کرنا)۔
- شناخت کر سکیں کہ جب لوگ غلطی پر معافی مانگیں تو انھیں درگزر کر دینا چاہیے۔

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

آج سارہ کا سکول میں پہلا دن تھا۔ وہ پریشان تھی۔ اُستاد نے اُسے ندا کے ساتھ بٹھایا۔ ندا کو شرارت سوجھی۔ وہ اس کو بُرے ناموں سے پکارتی رہی۔ سارہ کو بہت دُکھ ہوا۔ اُس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ وہ چپ چاپ بیٹھی رہی۔ سارا دن اُس کا پڑھائی میں دل نہ لگا۔ اُس کی بے بسی دیکھ کر ندا اُس پر ہنستی رہی۔ چھٹی کے وقت سارہ خاموشی سے اُٹھ کر چلی گئی۔ اگلے دن دونوں کلاس روم میں آئیں تو ندا کے چہرے پر آج بھی شرارت تھی۔ سارہ نے اُسے سلام کیا اور اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔ آج اُردو کا ٹیسٹ تھا۔ ندا نے بستہ کھولا لیکن اُسے بستے میں

بچے اپنی ذاتی زندگی سے کوئی ایسا واقعہ سب کے سامنے سنائیں جس میں انھوں نے کسی کو معاف کر دیا ہو یا کسی سے معافی مانگی ہو۔

پنسل نہ ملی۔ وہ پریشان ہو گئی۔ سارہ نے اس کی پریشانی دیکھ کر اس کی طرف اپنی پنسل بڑھائی۔ ندا شرمندہ ہو گئی۔ اُسے احساس ہوا کہ اُس نے سارہ کے ساتھ بُرا سلوک کیا تھا لیکن سارہ نے پھر بھی اس کی مدد کی۔ ندا نے سارہ سے معافی مانگی۔ سارہ نے اُسے معاف کر دیا۔ سارہ نے اُسے بتایا کہ میری امّی کہتی ہیں کہ معاف کر دینا اچھی بات ہے۔ ندا نے سارہ کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا۔ سارہ نے کہا: "آج سے ہم اچھے دوست ہیں۔"

- ☺ ہمیں کسی کا دل نہیں دکھانا چاہیے۔
- ☺ اگر ہم سے غلطی سے کسی کی دل آزاری ہو جائے تو ہمیں معافی مانگ لینی چاہیے۔
- ☺ اگر کوئی ہماری دل آزاری کرے تو بہتر ہے کہ ہم اس کو معاف کر دیں۔
- ☺ کسی کا مذاق نہیں اڑانا چاہیے۔
- ☺ دوسروں سے خوش اخلاقی سے پیش آنا چاہیے۔

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیّبہ سے عفوو درگزر کا کوئی واقعہ بیان کریں۔

Web version of PECTAA textbook Not for sale

مشق

سوال نمبر1۔ کیا ندا نے پہلے دن کلاس میں سارہ کے ساتھ اچھا سلوک کیا؟

سوال نمبر2۔ اگر آپ سارہ کی جگہ ہوتے تو آپ کیا کرتے؟

سوال نمبر3۔ آپ نے کبھی کسی کو غلطی پر معاف کیا ہے؟ معاف کرنے کے بعد کیسا محسوس ہوا؟

سوال نمبر4۔ درگزر کرنے کے فوائد لکھیں۔

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

برائے اساتذہ:

بچوں کو سبق آموز اخلاقی کہانیاں یا واقعات سنائیں۔

16

غیر جانب داری

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنی روز مرّہ زندگی میں غیر جانب داری اور جانب داری کی شناخت کر سکیں۔
- شناخت کر سکیں کہ کس طرح جانب دار صورتِ حال کو غیر جانب دار صورتِ حال میں بدلہ جا سکتا ہے۔
- دوسروں سے جانب داری کی صورت میں اپنے رویّے کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے رویّوں میں تبدیلی لا سکیں۔

Web version of PECTA textbook Not for sale

جنگل کے سب جانور برگد کے درخت کے نیچے جمع تھے۔ لومڑی نے سب کو خاموش رہنے کا حکم دیا۔ یہاں جنگل کے بادشاہ شیر نے بندر اور ہاتھی کے جھگڑے کا فیصلہ سنانا تھا۔ سب سے

پہلے لومڑی نے بندر کو اپنی بات بتانے کے لیے کہا۔ بندر نے شیر کو سلام کیا اور کہا: ''بادشاہ سلامت! آپ کی حکومت میں مجھ پر ظلم ہوا ہے۔ یہ ہاتھی کئی دنوں سے مجھے تنگ کر رہا ہے۔ جس درخت پر میں جُھولتا ہوں، یہ اسی درخت کی شاخیں توڑ دیتا ہے۔ میں نے اپنے بچوں کے لیے پھل جمع کر رکھے تھے۔ کل اس نے سارے پھل چوری کر لیے۔ آپ مجھے انصاف دلائیں۔''

کیا روز مرّہ زندگی میں آپ نے محسوس کیا کہ گھر یا سکول میں آپ کے ساتھ ناانصافی ہوئی ہو؟ (کوئی واقعہ بیان کیجیے)

اب لومڑی نے ہاتھی کو اپنا قصّہ سنانے کو کہا، ہاتھی نے شیر کی طرف دیکھا اور کہا: ''بادشاہ سلامت! یہ بندر جھوٹ بول رہا ہے۔ میں کئی دنوں سے اس کے علاقے کی طرف نہیں گیا۔ میں تو ساتھ والے جنگل کی سیر کرنے گیا ہوا تھا۔''

ہاتھی کو یقین تھا کہ شیر اس کا دوست ہے لٰہذا وہ اس کے حق میں فیصلہ سُنائے گا۔ شیر نے دوسرے جانوروں سے پوچھا کہ کیا کسی نے ہاتھی کو بندر کے علاقے میں دیکھا تھا؟

بھالو اور کبوتر آگے بڑھے اور کہنے لگے: "جی ہاں! بندر سچ بول رہا ہے۔ہم نے ہاتھی کو اُسے تنگ کرتے ہوئے دیکھا تھا۔" شیر نے ہاتھی کی طرف دیکھا اور کہا: "تم نے نہ صرف بندر کو تنگ کیا بلکہ جھوٹ بھی بولا۔ تمھاری سزا یہ ہے کہ ایک مہینے تک بندر کی خدمت کرو اور اس کے لیے پھل جمع کرو۔"

سب جانور شیر کے انصاف پر خوش ہو گئے۔ہاتھی اپنے روّیے پر شرمندہ ہوا اور اپنی غلطی مان لی۔ہاتھی نے پھر ایک ماہ تک بندر کی خدمت کی۔

اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیشہ انصاف اور غیر جانب داری کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

مشق

سوال نمبر 1۔صحیح پر ✓ اور غلط پر ✗ کا نشان لگائیں۔

- دوسروں کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش آنا اچھی عادت ہے۔ ☐
- اپنے حصّے سے زیادہ لینا بُری بات ہے۔ ☐
- جو اپنی غلطی تسلیم نہیں کرتا وہ عظیم آدمی ہے۔ ☐
- زندگی میں ہمیں انصاف پسندی کو اپنانا چاہیے۔ ☐

سوال نمبر 2۔کیا بھالو اور کبوتر نے شیر کو سچ بتا کر اچھا کیا؟ آپ کی کیا رائے ہے۔

سوال نمبر 3۔اگر آپ شیر کی جگہ ہوتے تو ہاتھی کے لیے کیا فیصلہ دیتے؟

سوال نمبر 4۔زبانی بتائیں کہ آپ نے کہانی سے کیا نتیجہ اخذ کیا ہے؟

اخلاقی پہلو پر مشتمل کوئی کہانی جماعت میں سنائیں اور سبق کے نتیجے پر تبادلۂ خیال کریں۔

برائے اساتذہ:
بچوں کو انصاف پسندی کے نتائج بتائیں۔

Web version of PECTAA textbook Not for sale